باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ

ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی یٰایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

یارب صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلھم

مناقبِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

مع

… درود وسلام

4339

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
جو 2001ء میں میاں صاحب نے
پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO....................

BOOK NO....................

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

4339

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

Marfat.com

4339

باسمہٖ سُبحانہٗ وتعالےٰ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

يا ربِّ صلِّ وسلِّم دائماً أبداً

على حبيبك خير الخلق كلهم

مناقبِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

مع

گلدستۂ درود و سلام

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مناقب خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

مع

گلدستۂ درود و سلام

Marfat.com

نام کتاب ——— مناقب خیر الانام مع گلدستۂ درود و سلام

جمع کردہ ——— الراجی رحمۃ ربہ الغفار
قاری حافظ محمد ظفر احمد نقشبندی مظہری قادری دہلوی

4337

کتابت ——— محمد جمیل بہار

ضخامت ——— ۱۳۲۔ صفحات

تعداد طبع اوّل ——— ۲ ہزار

ناشر ——— غلام محمد خان سبحانی

ہدیہ ——— دعائے خیر

ملنے کا پتہ:

بی ۱۰۳۔ گلشن اقبال بلاک نمبر ۵ کراچی فون: ۴۶۴۴۰۰

پی ۹۴ ہری لال اوو داس اسٹریٹ گارڈن ویسٹ نشتر روڈ۔ کراچی ۳
فون: ۷۲۱۲۷۴۴

Marfat.com

فہرست

85758

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵	شانِ حبیب الرحمٰن	۱۔
۸	رحمۃ للعالمین کے حضور اُمتیوں کی دُعا	۲۔
۱۱	فضائل مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء	۳۔
۱۵	عظمت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم	۴۔
۲۵	فضائل درود شریف	۵۔
۴۱	اوقات درود شریف	۶۔
۴۶	آداب درود شریف	۷۔
۵۱	برکات درود شریف مختصراً	۸۔

صلوٰۃ منقولہ

۵۳	درود ابراہیمی	۹۔
۵۵	درود تامّہ	۱۰۔
۵۶	درودِ اہل بیت	۱۱۔

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۔	درود برکت	۵۷
۱۳۔	درودِ مقرب	۵۸
۱۴۔	درودِ نعم البدل	۵۹
۱۵۔	درودِ دعوتِ قائمہ	۶۱
۱۶۔	درودِ مکرم	۶۲
۱۷۔	درودِ رضا	۶۲
۱۸۔	درودِ صاحب لولاک	۶۴
۱۹۔	درودِ رحمت	۶۶
۲۰۔	درودِ جزئی	۶۷
۲۱۔	درود نعمت	۶۸
۲۲۔	درودِ عزت	۷۰

صلوٰۃ منسوبہ

۲۳۔	درودِ حضرت علی رضی اللہ عنہ	۷۲
۲۴۔	درودِ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	۷۳
۲۵۔	درود کوثر	۷۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۶	درودِ حضرت عباس رضی اللہ عنہ	۲۶۔

صلوٰۃِ ماثورہ

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۷	درودِ انعام	۲۷۔
۷۸	درود الفیہ	۲۸۔
۸۰	درود فرحت	۲۹۔
۸۱	درودِ تنجینا	۳۰۔
۸۳	درود ناریہ	۳۱۔
۸۵	درود تاج	۳۲۔
۸۹	درودِ سعادت	۳۳۔
۹۰	درود محمدی	۳۴۔
۹۱	درود کمالیہ	۳۵۔
۹۳	درود قطب	۳۶۔
۹۴	درودِ حل المشکلات	۳۷۔
۹۶	درودِ عالی	۳۸۔
۹۷	درودِ اولوالعزم	۳۹

Marfat.com

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۹۸	درودِ قرآنی	۴۰۔
۱۰۰	درودِ باطن	۴۱۔
۱۰۱	درودِ دیدار	۴۲۔
۱۰۲	درودِ اوّل	۴۳۔
۱۰۴	درود خضری	۴۴۔
۱۰۵	درود سیّدنا موسیٰ علیہ السّلام	۴۵۔
۱۰۷	درود سیّدنا غوث اعظمؒ	۴۶۔
۱۰۹	درود الفاتح	۴۷۔
۱۱۱	درود سیّدنا بہاؤ الدین نقشبندؒ	۴۸۔
۱۱۲	درودِ سیّدنا ابی الحسن شاذلیؒ	۴۹۔
۱۱۳	درودِ غوثیہ	۵۰۔
۱۱۴	درودِ چشتیہ	۵۱۔
۱۱۵	درودِ قلبی	۵۲۔
۱۱۷	درودِ شفاء	۵۳۔
۱۱۸	درودِ نور القیامۃ	۵۴۔
۱۲۰	درودِ روحی	۵۵۔
۱۲۳ تا ۱۳۹	درود شریف کے بعد کی دعا اور سلام	۵۶۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؕ اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

صَلُّوْا عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ
اَلْمُصْطَفٰی بَدْرِ التَّمَامِ
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا
یَشْفَعْ لَنَا یَوْمِ الزِّحَامِ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا هَبَّ الصَّبَا

سَحَرًا وَّمَادَامَ الْمُحَصَّبُ يَقْصِدُ

صَلَّى عَلَيْكَ اللّٰهُ يَا مَنْ اِسْمُهُ

بَيْنَ الْبَرِيَّةِ اَحْمَدُ وَمُحَمَّدُ

صَلَّى عَلَيْكَ اللّٰهُ يَا عَلَمَ الْهُدٰى

مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلَيْكَ وَمَثْوَاكَ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

شانِ حبیب الرحمٰن

حضور سید المرسلین محبوبِ ربّ العلمین فخر الاوّلین والآخرین شفیع المذنبین سرورِ عالم فخرِ انبیاء حضرت محمّد مصطفٰے احمد مجتبےٰ علیہ التحیۃ والثناء مکّی مدنی العربی اللہ ربّ العزّت جل مجدہ الکریم کے خاص محبوب اور مطلوب ہیں۔ آپؐ کے ہاتھ میں حمد کا پرچم بلند ہوا اور سر پر لولاک کا تاج مزّین ہوا۔ آپ کا چہرۂ انور والضحیٰ کی تفسیر تھا۔ اور آپ کی سیاہ زلفیں واللّیل کی تصویر تھیں۔ آپ ایک لمحہ میں مکّۂ مکرّمہ سے لامکان تک پہنچے اور قابَ قوسَینِ اَوْ اَدْنیٰ کے اعزاز سے سرفراز ہوئے۔ آپ نے ظاہری زندگی میں تجلّیاتِ باری تعالیٰ کو دیکھا تھا اور فَاَوْحیٰ اِلیٰ عَبْدِہٖ مَا اَوْحیٰ کے اسرار پائے تھے۔ آپ طٰہٰ ہیں۔ مطہّر ہیں اور ھادیٔ سُبل ہیں۔ یٰسین ہیں اور مزّمّل و مدّثّر ہیں اور آپ ہی شاہِ رسل ہیں صلّی اللہ علیہ وسلّم۔

اللہ ربّ العزّت جل جلالہٗ وعمّ نوالہٗ نے آپ کی شان وشوکت کی بلندی کا ذکر فرماتے ہوئے

Marfat.com

قرآنِ عظیم الشان میں وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ارشاد فرمایا اور درجات میں رفعت کا اظہار کرتے ہوئے وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ کا اعلان فرمایا۔ آپ صِبْغَةَ اللّٰهِ کے لباس سے ملبوس ہوئے۔ آپ کے ہی رنگ و خو سے انبیاء اور اولیاء کو حصّہ ملا۔ آپ ہی خلقِ عظیم سے نوازے گئے اور خصائلِ حمیدہ کی مکمل و جامع تصویر تھے۔ حق تعالیٰ شانہٗ آپ کا نامِ نامی اسمِ گرامی ہمیشہ عزّت و حرمت سے لیتا ہے۔ آپ رحمت کے دریا اور حسن و جمال کے بحرِ ذخّار تھے۔ حضرت ختمی مرتبت سلطنتِ رحمت کے بادشاہ اور عطاء و بخشش کے سمندر تھے اور سمندر ہیں۔ جدھر تشریف لے جاتے عفو و رحمت ساتھ ساتھ جاتی ۔

رحمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیٔ رحمت کا قلمدان گیا (اعلیحضرت احمد رضا خان)

حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی ذاتِ گرامی حیات بخش کائنات تھی اور اللہ ربّ العزّت نے مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا فرما کر حضور کے مالک و مختار ہونے کا اعلان فرمایا۔ کائنات کے تمام امور کو آپ کے قبضۂ تصرّف میں دے دیا گیا۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ عبادات و ریاضات میں کوئی آپ کا نہ ثانی تھا، نہ ہوا اور نہ ہوگا۔ آپ نے اپنی امّت کو جنّت کی خوشخبری عطا کی۔ آپ کو ربِّ کریم نے بشیر اور نذیر کے خطابات سے نوازا۔ آپ اپنی امّت کے ایک ایک فرد کے حالات سے واقف ہیں۔ بفضل اللہ و کرمہ

Marfat.com

آپ ربّ العزّت کے خلیفۂ اعظم ہیں۔ اللہ ربّ العزّت نے آپ کی عمر اور جان کی قسم کھائی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سراجاً منیراً کا لقب عطا فرمایا۔ اللہ ربّ العزّت نے غریبوں کو غنی کرنے کی آپکو طاقت عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا۔ اَغْنٰاھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ (اللہ اور اس کے رسول نے انہیں غنی کر دیا) آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم اُمّی تھے مگر علمِ لدُنی سے واقف، اور لوحِ محفوظ کے تمام اسرار آپ کے سامنے کھلا دفتر تھے وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فرما کر ربّ العٰلمین جلّ جلالہٗ وعمّ نوالہٗ نے اشرف المخلوقات میں سے آپکو اکمل ترین اور افضل ترین ہونے کا شرف بخشا۔ آپ عرب و عجم کے سردار اور انبیاء علیہم السّلام کے امام ہیں۔ آپ ہی کے لئے حق تعالیٰ شانہٗ نے تمام انبیائے کرام سے عہد لیا کہ وہ تشریف لائیں تو ان کی ضرور بالضرور مدد کرنا اور ان پر ایمان لانا۔ چنانچہ جو رسولانِ عظّام دنیا میں تشریف لائے آپکی آمد کی اطّلاع دیتے رہے اور ان کی امّتیں حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے وسیلۂ جلیلہ سے اللہ ربّ العزّت کی بارگاہِ عالی میں دست بہ دُعا ہوتی رہیں اور اپنی مُرادیں پاتی رہیں۔

آپ کا چہرۂ انور صبحِ صادق کو شرماتا تھا اور آپ کا دیدار بیماروں کو صحت بخشتا آپ طبعاً حلیم تھے اور ہمیشہ مسکراتے نظر آتے۔ سارے جہاں کے لئے رحمت و شفقت تھے آپ قاسمِ علمِ لدُنی تھے۔ ربِّ دوجہاں نے آپکو وہ طاقت عطا فرمائی تھی کہ آپ کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہوا اور سورج واپس پلٹا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے نمازِ عصر ادا فرمائی۔ آپ دُنیا میں رونق افروز ہوئے تو ساری خدائی آپ کے سامنے

Marfat.com

جھک گئی۔ ملائکہ نے صلوٰۃ وسلام کے گجرے پیش کئے۔ شیطان کی ذریت میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ بتوں کی جھوٹی شان ملیامیٹ ہوئی۔ ؎

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا
تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا

آپ بفضل اللہ وکرمہ بحرِ کرامت، دریائے سخاوت، کانِ مروت اور دریائے ہدایت ہیں۔ آپ کا اسمِ گرامی ہی اسمِ اعظم ہے۔ آپ کی تشریف آوری سے کفار کے کفر کا غرور اور شرک وجہالت کے آثار مٹ گئے۔ آپ نے جس سرزمین پر قدم رکھے وہ عرشِ معلّٰی پر نازاں ہو گئی۔ آپ رحمتِ عالم ہیں۔ دافع ہم وغم ہیں۔ شافع امم ہیں۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام کی وہ بارشیں ہوئیں جو انسانی تاریخ میں کسی فرد پر نہیں ہوئیں کیوں! کہ آپ وجۂ تخلیقِ کائنات ہیں صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَسَلَّمْ۔

رحمۃ للعالمین کے حضور امتیوں کی عرض والتجا

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

آپ کا نامِ نامی ہمارے لئے حصنِ حصین ہے۔ دین و دُنیا میں یہی ہمارا سہارا ہے۔ لوگ اللہ کی رضا طلب کرتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ آپ کی مرضی سے خوش ہوتا ہے۔ آپکا

Marfat.com

اسمِ گرامی جس دل میں قرار پا گیا وہ دل غمِ دنیا اور مصائب سے آزاد ہو گیا۔ آپ کی پناہ ہماری نجات ہے۔ قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں اوّل سے لے کر آخر تک آپ کا ہی تذکرہ اور آپ ہی کی صفت و نعت پائی جاتی ہے۔ حضور آپ کی رحمت و شفقت کا دربار ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ آپ کی بلندیٔ مراتب کے سامنے ساری عقلیں ہیچ ہیں۔ آپ علم و فضل کی کان ہیں۔ آپ خورشیدِ الٰہی کی شعاع ہیں آسمان کا چاند آپ کے چہرۂ انور کے سامنے شکستہ زنگ ہے۔ ہر گنہگار صرف آپکی شفاعت سے نجات پا سکے گا۔ جس کا دل گناہوں کی وجہ سے دب گیا ہو اسے آپ کے ذکر سے ہی راحت ملے گی۔ آپ کے بحرِ کرم کے صرف ایک قطرہ سے بدعملی کے تمام خس و خاشاک بہہ جاتے ہیں بس قطرہ پڑنے کی دیر ہوتی ہے۔ آپکی نعت کا ایک مصرع جو شخص دل و جان سے پڑھ لیتا ہے۔ اس کے لئے جنّت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ آپ کا دامنِ شفاعت اللہ کی رضا کی ضمانت ہے آپ کے نام کے بغیر اللہ کا نام پکارنا بارگاہِ خداوندی میں قبول نہیں ہوتا۔ آپ تمام مخلوق سے ظاہراً و باطناً برتر و افضل ہیں۔ حق تعالیٰ شانہٗ نے آپ کو کامل و اکمل بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کی ذاتِ گرامی سورج کی طرح دور سے نظر آتی ہے کسی کی آنکھ آپکے جلوۂ جہاں سوز کو ایک لمحہ دیکھنے کی تاب نہیں رکھتی ؎

ایک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو\
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو (حسن رضا)

جو دل آپ کی محبّت سے سرشار نہیں وہ دل گلِ لالہ کی طرح اشکبار ہی رہے گا۔ حضور! آپکے مقام سے کما حقہٗ آج تک کوئی بھی واقف نہیں ہو سکا اور آپ کی حقیقت

Marfat.com

کوئی نہ جان سکا۔ عام انسان کو تو بس اتنا ہی معلوم ہے کہ آپ بشر ہیں مگر آپ تمام مخلوق سے افضل اور سراپا نورِ مجسّم ہیں۔ تمام انبیاء کے معجزات آپ کے اشارہ یں کی علامتیں ہیں۔ حقیقت میں آپ جیسا کوئی بھی نفی اثبات کا واقف نہیں ہے۔ آپ کائناتِ ارضی پر تشریف فرما ہوئے تو ہدایت کا چرچا ہو گیا۔ دو جہانوں میں زندگی کی لہر دوڑ گئی۔ ساری خلقت جاگ اٹھی۔ آپ جہاں اٹھتے بیٹھتے وہاں کی زندگی خوشبو سے بھرپور ہو جاتی۔ جس مقام پہ قدم رکھتے وہ جگہ فخر سے سربلند ہو جاتی۔ درخت آپ کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے، بادل سر پہ سایہ کرتے۔ آپ کی نگاہِ ناز نے جسے دیکھا وہ دولتِ ایمان سے مالا مال ہو گیا جو آپ کی نگاہِ خاص سے محروم رہا وہ کچھ نہ پا سکا اور خائب و خاسر ہوا۔

اے سلطانِ عرب! اے پشتیبانِ عجم آپ کے آبِ حیات کا ایک قطرہ ہماری زندگی کی ضمانت ہے۔ آپ کی ایک نگاہِ کرم ہماری تمام سیاہ کاریوں کا علاج ہے آپ ہماری پناہ گاہ ہیں اپنی نگاہِ کرم سے ہمیں اپنے دیارِ مقدس کی حاضری کے لئے بلا لیجئے اپنے روضئہ اقدس کی دھول کو ہماری آنکھوں کا سُرمہ بنانے کی عزّت بخشئے۔ دنیا و آخرت میں یا رسول اللہ بفضل اللہ و کرمہ آپ ہی عزّت کے مالک ہیں۔ آپ ہمیں قبر کی سختیوں اور محشر کی خواریوں سے بچا لیجئے گا۔ بعون اللہ و فضلہ

یارسول اللہ! اللہ ربّ العزّت کا اعلان ہے وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ط (اور اگر جب وہ اپنی جانوں پہ ظلم کریں تو اے

Marfat.com

محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہیں اور رسول انکی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان پائیں)

معلوم ہوا کہ لوگ ظلم کے درماندہ آپ کے سایۂ عاطفت میں پناہ مانگتے ہیں اور ہم ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔ لوگ آپ کی نظرِ کرم کے طلبگار ہیں۔

یا رسول اللہ آپ ہی ہم گنہگاروں کا وسیلہ ہیں اور ہمیں آپکے وسیلے پر فخر ہے رب تعالیٰ کے دربار میں ہم درود پڑھنے والوں کی سفارش فرما دیجئے گا اور یومِ حشر ہمیں حشر سامانیوں سے بچا لیجئے گا۔

اے شافع امت آپ پر کروڑوں درود

فضائلِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء

تمام رسول اور پیغمبر نفسِ رسالت اور نفسِ نبوت میں برابر ہیں مگر فضائل و کمالات، مقامات و معجزات محامد و محاسن میں حبیب اللہ تمام انبیاء و رسل کے تاجدار، امام اور مقتدا بن کر آئے۔ آپ ذات و صفات کے لحاظ سے جملہ داعیانِ حق کے جامع ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جل و علا کی جلالی اور جمالی صفتوں کے مظہرِ کامل ہیں۔ دیگر انبیاء میں سے بعض خلت، کلام اور صفوت سے نوازے گئے مگر آپ کو ان انعامات کے ساتھ ساتھ مقامِ محبوبیت اور مرتبۂ ناز پر فائز کیا گیا۔

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

Marfat.com

حضورِ انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل خود حضورؐ کی زبانی !

"مجھے پانچ اشیاء ایسی عطا ہوئیں۔ جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں ملیں۔

۱: ایک مہینہ کی راہ تک رعب کے ذریعے میری مدد فرمائی گئی۔

۲: میرے لئے تمام روئے زمین مسجد اور پاکیزہ بنا دی گئی۔ میرے جس امتی پر نماز کا وقت آئے وہ جہاں ہو وہیں ادا کر لے۔

۳: میرے لئے مالِ غنیمت حلال فرما دیا گیا حالانکہ مجھ سے پہلے ایسا نہیں تھا۔

۴: مجھے شفاعتِ کبریٰ عطا کی گئی۔

۵: ہر نبی اپنی قوموں کی طرف مبعوث ہوا اور میں تمام انسانوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔ (بخاری شریف)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ انبیاء کی جماعت میں کوئی ایسا نبی نہ تھا جس کو اتنے معجزات دیئے گئے ہوں۔"

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اور جو خصوصی اعجاز مجھے حاصل ہوا وہ وحی ہے جو اللہ نے میری طرف بھیجی میں امیدواثق رکھتا ہوں کہ روزِ حشر میرے پیرو کار زیادہ ہوں گے۔" (بخاری)

سرورِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے جامع کلمات سے نوازا گیا۔" (بخاری شریف)

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیتِ بیان یہ تھی کہ جب آپ گفتگو فرماتے تو اس میں الفاظ کا استعمال بہت کم ہوتا مگر ایک ایک لفظ میں اسرار و معانی کا ایک جہان آباد ہوتا تھا حضور سرچشمۂ بلاغت بن کر جلوہ گر ہوئے اور بلاغت کا جلیل القدر شاہکار ساتھ لے کر آئے۔ خالقِ مطلق نے چیلنج کر دیا "فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ" "لاؤ اس کی مثال میں ایک ہی سورت سہی۔" فصحائے عرب قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت کو دیکھ کر ورطۂ حیرت میں پڑ گئے اور اس کی جامعیت پر انگشت بدنداں ہو گئے۔

حضورِ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:

"میں قیامت کے دن تمام انسانوں کا سردار ہوں گا۔"

اور فرمایا کہ:

"میرے کتنے ہی نام ہیں۔ میں محمدؐ ہوں احمد ہوں۔ میں ماحی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر ہوں کہ ساری نسلِ آدمیت میرے قدموں میں اکٹھی ہو گی اور میں سب سے آخر میں آنے والا ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو گا۔" (بخاری شریف)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"قیامت میں میں اولادِ آدم کا سردار ہوں گا۔ میرے ہاتھ میں حمد کا پرچم ہو گا اور تمام انبیاء اس کے سائے تلے جمع ہوں گے۔ یہ میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔" (ترمذی شریف)

Marfat.com

- "میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اگلوں، پچھلوں میں بہتر و برتر ہوں، کوئی فخر نہیں۔" (ترمذی شریف)

- "اللہ تعالیٰ نے اولادِ اسمٰعیل سے خاندانِ کنانہ، اس سے قریش، اس سے بنی ہاشم اور بنی ہاشم سے مجھے چُن لیا۔" (مسلم شریف)

- "میں انبیاء کا امام، خطیب اور شافع ہوں۔"

- "میں تمام "جہاں والوں" سے اچھی ذات اور گھر والا ہوں۔"

- "میں تمام پیغمبروں کے بعد آنے والا اور توبہ و رحمت کا نبی ہوں۔"

- "اور میں یاس آلود چہروں کو بشارت دینے والا ہوں۔ قیامت میں بزرگی اور کُنجیاں میرے ہاتھوں میں ہوں گی۔"

(ترمذی مشکوٰۃ۔ دارمی)

- "میں تمام نوع انسانی کے افضل ترین زمانے میں مبعوث ہوا ہوں۔ یکے بعد دیگرے زمانے گزرتے گئے۔ حتیٰ کہ میں اس زمانے میں ظاہر ہوا جس میں سے میں پہلے سے تھا۔" (بخاری۔ کتاب الانبیاء)

- قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ "اے محبوب! اپنا سر اٹھاؤ اور عرض کرو تمہاری بات سنی جائے گی، مانگو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو تیری شفاعت قبول ہو گی۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ربّ العزت کی بارگاہ میں چار مرتبہ حاضر ہوں گے اور رائی کے دانے سے بھی کم ایمان رکھنے والے کو نارِ جہنّم سے آزاد کروالیں گے اور آخری بار

Marfat.com

عرض کریں گے۔

"اے مولیٰ مجھے اس کے متعلق بھی اجازت دے کہ جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا ہو۔"

ربِّ کریم فرمائے گا۔

"وہ تمہارا نہیں لیکن مجھے اپنی عزّت وجلال اور کبریائی وعظمت کی قسم میں اسے ضرور دوزخ سے نکالوں گا جس نے کلمۂ طیّبہ پڑھا ہو گا۔"

(بخاری شریف)

"لوگ گروہ در گروہ اپنے اپنے نبی کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور شفاعت کی گزارش کریں گے یہاں تک کہ شفاعت کی بات حضور کی بارگاہ میں کی جائے گی۔ اس روز اللہ تعالیٰ آپکو مقام محمود پر جلوہ گر فرمائے گا۔" (بخاری ومسلم)

عظمتِ سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلم

ربّ العٰلمین جل شانہٗ وعمّ نوالہٗ نے قرآنِ عظیم الشان میں عظمتِ سرورِ کونین کو عجب انداز میں بیان فرمایا ہے اور ایک چھپی ہوئی حقیقت کو ظاہر فرمایا ہے کہ جب سے حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسلام کا نور تخلیق فرمایا۔ اس وقت سے ربّ تبارک وتعالیٰ آپ پر درود بھیج رہا ہے۔ جس پر خود خدائے وحدہٗ

Marfat.com

لاشریک درود بھیج رہا ہو اس کی عظمت و شان کو کون سمجھ سکتا ہے اور اس کی بلندیوں کو کون چھو سکتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔ اے ایمان والو ان پر خوب درود اور سلام بھیجو۔"

اس سے پہلے کہ اس آیتِ مقدسہ کے متعلق بیان کیا جائے۔ یہاں مناسب ہے کہ چند آیاتِ طیبات جو سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ظاہر کرتی ہیں مع ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ پیش کر دی جائیں۔

(۱) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ

ترجمہ: "اے محبوب تم فرما دو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا۔"

اس آیتِ مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اللہ کی محبت کا دعویٰ جب ہی سچا ہو سکتا ہے جب آدمی سیّدِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا متبع ہو اور حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کی اطاعت اختیار کرے۔ (شانِ نزول) حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم قریش کے پاس ٹھہرے جنہوں نے خانہ کعبہ میں بُت نصب کئے تھے اور انہیں سجا سجا کر اُن کو سجدہ کر رہے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا اے گروہِ قریش خدا کی قسم تم اپنے آباء حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہم السّلام کے دین کے خلاف ہو گئے ہو۔ قریش نے کہا کہ ہم ان بُتوں کو اللہ کی محبّت میں پُوجتے ہیں تاکہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کریں۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور بتا دیا گیا کہ محبّتِ الٰہی کا دعویٰ سیّدِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع و فرمانبرداری کے بغیر قابلِ قبول نہیں جو اس دعوے کا ثبوت دینا چاہے اسے چاہیئے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کرے یہی اللہ کی محبّت کی نشانی ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت جب ہی اللہ کے ہاں مقبول ہے جبکہ اس کے رسول کی اطاعت کی جائے۔

۲: مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ

ترجمہ: "جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا۔"

رحمتِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی اس نے اللہ سے محبّت کی۔ بعض منافقین نے کہا کہ محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم انہیں رَب مان لیں جس طرح نصاریٰ نے عیسٰی ابنِ مریم کو رَب مانا تھا۔

اس پر اللہ ربّ العزّت نے ان منافقوں کے رَد میں یہ آیتِ مقدسہ نازل فرما کر اپنے حبیبِ مکرّم صلّی اللہ علیہ وسلم کے کلام کی تصدیق فرما دی کہ بے شک

Marfat.com

رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔

۳: وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۝

ترجمہ: اور ہو یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکرم الٰہی نورِ نبوت سے ہر شخص کے حال اور اس کی حقیقتِ ایمان اور اعمالِ نیک و بد اور اخلاص و نفاق سب پر مطلع ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزِ قیامت تصدیق فرمائیں گے کہ انبیاء علیہم السلام نے پیغامِ توحید اپنی امتوں تک پہنچایا۔

۴: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ: " اے غیب کی خبر دینے والے (نبی) اللہ تمہیں کافی ہے اور جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہیں۔"

جس کو اللہ کافی ہو اسے کسی دوسرے کی ضرورت نہیں رہتی۔ نہ کسی کے مال کی ضرورت نہ کسی کی مدد کی ضرورت اور نہ کسی کی نگہبانی کی ضرورت۔ اللہ ربّ العزت کافی ہے اپنے حبیبِ مکرّم کے لئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ان کی متبع امّت کے لئے ربِّ کریم نے فرمادیا وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے)

جو کفّار آپ کے قتل کے درپے تھے آپ کو ان کی کوئی پرواہ نہیں تھی کیونکہ اللہ ربِّ العزت جل مجدہ الکریم نے خود آپکی نگہبانی کا اعلان فرما کر آپ کی عظمت و رفعت کو بیان فرمادیا۔

Marfat.com

۵: لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ؕ

ترجمہ: "اے محبوب! تمہاری جان کی قسم بے شک وہ (کفّار) اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔"

مخلوقِ الٰہی میں سے کوئی جان بارگاہِ الٰہی میں آپ کی جانِ پاک کی طرح عزت و حرمت نہیں رکھتی کہ اللہ ربّ العزّت اس کی عمر و حیات کی قسم کھائے مگر وہ ذات صرف اور صرف نبی اکرم فخرِ بنی آدم جناب محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے کہ جن کی جانِ عزیز کی ربِّ کریم قسم کھا کر ان کی عظمت رفعتِ شان کو بیان فرماتا ہے یہی نہیں بلکہ جس شہر حرمت مآب میں آپ کی سکونت رہی۔ اس کی بھی ربِّ کائنات نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ آیات نازل فرما کر اظہار فرمایا کہ مجھے اس شہر کی قسم ہے اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

۶: طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى

ترجمہ: "اے محبوب ہم نے تم پر قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔"

حضور سیّدِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ کے حکم کے مطابق تمام شب عبادت میں جہد فرماتے اور پوری شب قیام میں گزارتے یہاں تک کہ قدمِ مبارک ورم کر آتے۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور جبریل علیہ السّلام نے حاضر ہو کر بحکمِ الٰہی عرض کیا کہ آپ اپنے نفسِ پاک کو

Marfat.com

راحت دیجئے حدیثِ پاک میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ حسنِ بندگی کا کیسا اظہار کر رہے ہیں کہ :

اَفَلَا اَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا ○

ترجمہ: "کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں "

سبحان اللہ کیا اللہ سے رابطہ ہے اور کیا مقامِ قربِ خاص ہے۔ تبھی تو ربِّ کریم نے فرمایا فَاِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا "بیشک! تم ہر آن ہماری نظروں میں ہو" تم ہر آن میری یاد میں غوطہ زن ہو اور ہم ہر آن تمہاری نگہبانی اور حفاظت کے ذمّہ دار۔ اللہ اکبر! کیا سروری اللہ ربّ العزّت نے حضورِ اکرم کو عطا فرمائی۔ مقامِ صد شکر ہے کہ ایسے نبیٔ معظّم کی امّت میں ہونے کا ہم کو شرف عطا ہوا

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

۷۔ وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی (اِلٰی) مِنْ آیَاتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی

سُورۃ النجم کی ابتدائی اٹھارہ آیتوں کا ترجمہ :

"اس پیارے چمکتے تارے محمّد کی قسم جب یہ معراج سے اترے تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔ اور وہ کوئی بات اپنی مرضی سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔ انہیں سکھایا سخت قوتوں والے طاقت ور نے۔ پھر اس جلوے نے قصد فرمایا۔ اور وہ آسمانِ بریں کے سب سے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا۔ پھر خوب اتر آیا۔ تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم

Marfat.com

اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائے ۔ دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا سدرۃ المنتہٰی کے پاس ۔ اس کے پاس جنت الماوٰی ہے ۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ۔ آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی ۔ بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں ۔"

اب ہم اُسی آیت کی طرف رجوع ہوتے ہیں جو اِس کتاب کا اصل عنوان ہے ۔

(الآیۃ) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

(سورۃ الاحزاب پارہ ۲۲ ۔ آیت ۵۷)

ترجمہ : "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر ، اے ایمان والو ! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو !"

یہ آیتِ کریمہ ہجرت کے دو سال بعد شعبان المعظم کے مہینے میں مدینہ پاک میں نازل ہوئی تھی جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و شوکت میں اضافہ ہوا ۔ اس آیتِ مقدسہ کے نازل ہونے پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسارِ مبارک مسرت و انبساط سے سرخ ہو گئے ۔

دراصل تقاضائے محبت یہی ہے کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت جل شانہٗ کے محبوب ہیں ، سیّد الانبیاء ہیں ، حبیبِ کبریا ہیں ، تاجدارِ عرب و عجم ہیں ، شفیع المذنبین ہیں ، رحمۃ اللعالمین ہیں ، سراج المنیر ہیں ، ساقیٔ کوثر ہیں اور رب العزت محب ہے یعنی محبت رکھنے والا ہے ،

Marfat.com

اس لئے ربّ العالمین جل مجدہ الکریم نے اپنے محبوبِ مکرم کے نور کی سب سے پہلے تخلیق فرمائی اور اسی وقت سے اپنے محبوب پر درُود بھیجنے لگا (رحمت نازل فرمانے لگا) اور جب مومنین پر اس نے احسان فرمایا کہ ان میں اپنے حبیبِ مکرّم کو بھیجا تو اُن پر لازم کر دیا کہ وہ بھی درُود بھیجیں اور ساتھ ہی ساتھ سلام پیش کرنے کا اہتمام کریں اور جب ملائکہ کی تخلیق ہوئی تو ان کو بھی یہی حکم ہوا کہ وہ نبئ مکرّم پر درُود بھیجیں۔ (مومنین میں انسان وجنات دونوں شامل ہیں)

بنی نوعِ انسان کو عظمت وعزّت ملی تو حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی بدولت ملی۔ ان کو ہدایت ملی تو اسی اولوالعزم رسول کی وجہ سے اور ربّ العزت سے ان کا رابطہ کرایا تو وہ بھی اسی ہستئ پاک نے۔ ہر امّتی پر لازم ہے کہ وہ حضورِ اکرم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے اس احسان کا شکریہ ادا کرے کہ آپنے اللہ سے ملایا۔ امّتیو کو کیا معلوم کہ آپکا کیا مقام ہے۔ آپ کا شکریہ کیسے ادا کیا جائے کہ وہ اللہ کے ہاں مقبول ولپسندیدہ بھی ہو اور اس کے حامد ومحمود بندے کے راضی کرنے کا سامان بھی ہو۔

چنانچہ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ نے درودِ پاک پڑھنے کا حکم فرمایا کہ یہ وہ تحفہ ہے کہ اس سے رب بھی راضی اور اس کا حبیب صلّی اللہ علیہ وسلم بھی راضی اور ملائکہ بھی خوش کہ وہ درُود پڑھنے والے کے لئے ربّ العزّت کی بارگاہِ عالی میں استغفار اور توبہ کریں۔

اس آیت کریمہ میں صلوٰۃ سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پہ درُود بھیجنا اور دُرُود بھیجنے والے تین ہیں۔

۱: اللہ تعالیٰ ۲: فرشتے ۳: اہلِ ایمان

87658

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب آپ صلّی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمانا۔

فرشتوں اور اہلِ ایمان کی طرف سے صلوٰۃ (درود) بھیجنے کا مطلب اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ عالی میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف بیان کرنا ان کی شان بلند کرنے کی التجا کرنا۔

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کا مطلب حضور اقدس میں سلام پیش کرنا بڑے مخلصانہ اور عاجزانہ انداز میں۔

کیونکہ آپ کے مقام قربِ خاص سے امّت مسلمہ کما حقّہٗ واقف نہیں ہے اسلئے یہی عرض بارگاہِ خلّاقِ عالم میں کرتی ہے کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ جس کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ اے رب مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کو عظمت عطا فرما اُن کا دین بلند اور اُن کی دعوت کو غالب فرما کر اُن کی شریعتِ مطہّرہ کو بقاء عنایت فرما اور آخرت میں ان کی شفاعت قبول فرما کر ان کا ثواب زیادہ کر کے اوّلین و آخرین پر ان کی فضیلت کا اظہار فرما، اور انبیاء و مرسلین و ملائکہ پر ان کی شان بلند فرما۔

اس آیتِ کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور ختمی المرتبت صلّی اللہ علیہ وسلم کا نامِ نامی سن کر یا لے کر درود شریف پڑھنا واجب ہے اور ایسے ہی نماز کے آخری قعدہ میں درود شریف پڑھنا واجب ہے اور حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کے ہاں فرض ہے اور اس کے ترک کرنے سے نماز ادا نہیں ہوتی۔

اس آیت میں مسلمانوں کو متنبّہ فرمایا گیا کہ اے درود پڑھنے والے یہ خیال نہ کر لینا کہ ہمارے محبوب تمہارے درود کے حاجتمند ہیں کہ ہماری رحمتیں تمہارے مانگنے پر

Marfat.com

موقوف ہیں۔ تم درود پڑھو یا نہ پڑھو ان پر ہماری رحمتیں برابر برستی رہتی ہیں۔ تمہاری پیدائش اور تمہارا درود شریف کا پڑھنا تو کل سے ہوا۔ ان پر رحمتوں کی بارش تو جب سے ہو رہی ہے کہ جب اور کب بھی نہ بنے تھے۔ جہاں، وہاں اور کہاں سے پہلے اُن پر رحمتیں نازل ہو رہی ہیں تم سے دُعا منگوانا تو صرف تمہارے بھلے کے لئے ہے جیسے رَبّ تعالیٰ شانہٗ ہماری حمد و ثناء کا حاجتمند نہیں کہ وہ محمود ہے خواہ کوئی حمد کرے یا نہ کرے، ایسے ہی حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کسی نعت خوانی کے حاجتمند نہیں۔ وہ محمّد ہیں، خواہ ان کی کوئی نعت پڑھے یا نہ پڑھے۔ حمدِ الٰہی کے لئے حضور کافی اور نعتِ مصطفائی کے لئے رَبّ بہت ہے۔

ہر دُعا کے اوّل و آخر میں درود شریف پڑھنا اس لئے ضروری ہے کہ اگر کوئی شخص تمام دُعائیں چھوڑ دے اور صرف درودِ پاک ہی پڑھا کرے، تو خدا چاہے کسی دُعا کی ضرورت نہ پڑے اور تمام حاجتیں خود ہی خود پوری ہوں۔ دُعا کرنیوالا اپنی دُنیوی ترقی کے لئے دُعا کرتا ہے مگر تلاوتِ درود شریف سے دُنیا کے مالک بفضل اللہ و کرمہ ملتے ہیں اور وہ ملے تو پھر کمی کس چیز کی ہے۔

درود شریف دعاؤں اور عبادات کی رجسٹری ہے جیسے بیمہ لیبل لگ جانے سے مال ضائع نہیں ہوتا، مقصود تک پہنچ جاتا ہے ایسے ہی درودِ پاک کی برکات سے نیکیاں قبول ہوتی ہیں اور گناہ دُھلتے ہیں۔

Marfat.com

فضائلِ درود شریف

درودِ پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ عالیہ کے تحت جن درودِ پاک کے ان گنت فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ حسبِ ذیل ہیں

حدیث نمبر ۱:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔

(نسائی شریف)

حدیث نمبر ۲:

حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہو گا جس نے مجھ پر کثرت سے درود پڑھا ہو گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث نمبر ۳:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث نمبر ۴:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے حضرت ابو بکر صدیقؓ اور سیدنا عمر فاروقؓ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا، مانگ! دیا جائے گا۔

(ترمذی شریف)

حدیث نمبر ۵:

حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہٰذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا۔ اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضورؐ پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو مانگے گا وہ قبول ہوگی

(مشکوٰۃ شریف)

حدیث نمبر ۶:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

پر ایک بار درُودِ پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستّر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث نمبر ۷:

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درُودِ پاک پڑھا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ جنّت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے۔

حدیث نمبر ۸:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربارِ نبوّت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں عرض کی، یارسُول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درُود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درُود پڑھوں۔ آپ نے فرمایا جتنا دل چاہے پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصّہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کرو اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ پڑھنے میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت دُرُودِ پاک میں لگا دیا کروں۔ فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی سرکار! وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں دُرُودِ پاک پڑھ لیا کروں۔ فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی حضور! میں پھر سارے وقت میں درُودِ پاک ہی پڑھ لیا کروں گا۔ سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں

Marfat.com

گے اور تیرے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث نمبر ۹:

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے اس کا سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پڑھے گا تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں گا اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۰:

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درودِ پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۱:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درودِ پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل پر نور

Marfat.com

عطا ہو گا وہ اہلِ دوزخ سے نہ ہو گا۔

حدیث نمبر ۱۲:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث نمبر ۱۳:

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور کبھی حضورؐ سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا تو سجدہ اتنا طویل فرمایا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روحِ مبارک پرواز کر گئی ہے۔ لیکن آپ نے سرِ مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا۔ تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے سجدے کو اتنا طول دیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے۔ اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے

Marfat.com

دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۴:

حضرت سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پہ ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی اپنی مرضی ہے کہ وہ درودِ پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۵:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لئے تو دیکھا کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانے میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے حضور نے جب سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا۔ کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پہ دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

حدیث نمبر ۱۶:

سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابو کاہل! جو شخص مجھ پہ ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت

Marfat.com

اور میری طرف شوق کی وجہ سے درُود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۷:

ایک اور روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسُول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درُودِ پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دُنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۸:

ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربّ کریم کی حمد کی اور مجھ پر درُودِ پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۹:

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوّت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجّد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درودِ پاک پڑھنا فقر کو دُور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے، فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے، تو

Marfat.com

ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

حدیث نمبر ۲۰:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیۂ درود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث نمبر ۲۱:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۲:

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستّر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور، یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے بھیجا ہے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے۔

Marfat.com

مکتبہ فیض جمیل احمد ... (stamp)

تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

حدیث نمبر ۲۳:

حضرت ابو امامہ رض سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے میری امّت کے لوگو! مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرو، کیونکہ میری امّت کا درودِ پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے۔ لہٰذا جس نے مجھ پر درودِ پاک زیادہ پڑھا ہو گا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث نمبر ۲۴:

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے وقت دورانِ خطبہ فرماتے سُنا بندہ جب تک مجھ پر درودِ پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درودِ پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۵:

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درودِ پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کرا دیا۔ (سعادۃ الدارین ص۶۶)

Marfat.com

حدیث نمبر ۲۶:

حضرت رُدیفع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھکر یہ کہا خداوندا انہیں قیامت میں اپنا قربِ خاص عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث نمبر ۲۷:

حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو مجھ پر درود پڑھے میں اُس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۸:

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کیا کرو، اس لئے کہ تمہارا درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفّارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجے اور وسیلے کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اوّل)

حدیث نمبر ۲۹:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو، اسے چاہئے کہ مجھ پر درودِ پاک کثرت سے پڑھا کرے۔

Marfat.com

حدیث نمبر ۳۰:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری قبر کے قریب درود شریف پڑھتا ہے تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۳۱:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھ پر کوئی درود و سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد و بیہقی)

حدیث نمبر ۳۲:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

حدیث نمبر ۳۳:

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درودِ پاک پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

Marfat.com

حدیث نمبر ۳۴:

حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا رہے گا۔ وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۳۵:

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ خود بھی درود بھیجتا ہے۔ اس کے لئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز حیوان، پرند، شجر اور حجر سب دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۳۶:

ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی وجہ سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجۂ قبولیت کو پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔ (القول البدیع)

Marfat.com

حدیث نمبر ۳۷:

حضرت حسن بصریؓ سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائلِ حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی۔ اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزاء پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیئے۔

حدیث نمبر ۳۸:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربِّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص۶۷)

حدیث نمبر ۳۹:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ دن یومِ مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درودِ پاک پڑھے گا اسکی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔

وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ پر درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا! ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیائے کرام کے اجسامِ مبارکہ حرام

Marfat.com

کردیئے ہیں کہ وہ انکے جسموں کو نہ کھائے۔ (جلاء الافہام)

حدیث نمبر ۴۰:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔ ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث نمبر ۴۱:

حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھُول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۲:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درودِ پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنّت میں داخل ہوجائینگے مگر اُن پر حسرت طاری رہے گی جب وہ جنّت میں درُودِ پاک کی اعلیٰ جزاء دیکھیں گے۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۳:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

Marfat.com

حدیث نمبر ۴۴:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے، آپ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ اور عاجز (مخلص) وہ ہے جو درود پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۵:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو ان کے ہاتھ سے سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں اجالا ہو گیا اور سوئی مل گئی۔ اس پہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کا چہرۂ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلاکت ہے اس بندے کے لئے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون ہو گا جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پہ درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۶:

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پہ

Marfat.com

درود نہ پڑھے۔

حدیث نمبر ۴۷:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی محفل میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے روز وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۸:

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ تو اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۹:

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یونہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا کہ جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بدبخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر، بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بدبخت

Marfat.com

وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا انمیں سے ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین۔ تیسرا وہ شخص بدبخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ پر درودِ پاک نہ پڑھا تو میں نے کہا آمین۔ (بخاری شریف)

حدیث نمبر ۵۰:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

اوقاتِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی درودِ پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں

Marfat.com

درودِ پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہٰذا جن اوقات میں درودِ پاک پڑھنا چاہئے وہ حسبِ ذیل ہیں۔

۱ : نماز کے آخری قعدے میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

۲ : نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ درود پڑھنا ضروری ہے۔

۳ : جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضورؐ پر ضرور درود پڑھنا چاہئے۔

۴ : نمازِ عیدین کے خطبوں میں بھی درودِ پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

۵ : نمازِ استسقاء کے خطبے میں بھی درودِ پاک پڑھنا ضروری ہے۔

۶ : پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درودِ پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۷ : نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درودِ پاک پڑھنا چاہئے۔

۸ : مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درودِ پاک پڑھنا باعثِ خیر ہے۔

۹ : وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسلِ جنابت کے بعد بھی درودِ پاک پڑھنا افضل ہے۔

۱۰ : دُعا کے آغاز اور اختتام پہ درودِ پاک پڑھنا قبولیتِ دُعا کیلئے اکسیر ہے۔

۱۱ : دورانِ حجِ بیت اللہ بھی درودِ پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲ : کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

۱۳ : قیام منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی درودِ پاک کا وِرد بہت متبرک ہے۔

Marfat.com

۱۴ : طوافِ وداع کے بعد خانۂ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے۔

۱۵ : مدینہ شریف اور مسجدِ نبوی میں داخل ہوتے وقت بھی درود شریف پڑھنا افضل ترین ہے۔

۱۶ : زیارتِ روضۂ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے راضی ہونیکا ذریعہ ہے۔

۱۷ : ریاض الجنّۃ اور اصحابِ صفہ کے چبوترے پر بھی درود شریف کا وِرد کرنا چاہیئے۔

۱۸ : رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درودِ پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۹ : مقامِ بدر اور مقاماتِ مقدسہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰ : جمعرات کو بعد نمازِ عشاء یا بعد نمازِ تہجّد بھی درودِ پاک کا وِرد بہت ہی افضل ہے۔

۲۱ : جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درودِ پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۲ : ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درودِ پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳ : ہفتہ کے روز کثرت سے درودِ پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴ : اتوار کو بعد نمازِ فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا باعثِ برکت ہے۔ ورنہ تو ہر دن درود شریف پڑھ کر برکات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

۲۵ : پیر کے روز صبح کے وقت درودِ پاک کا پڑھنا فضیلت رکھتا ہے کیونکہ

Marfat.com

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادتِ باسعادت اسی روز ہوئی۔

۲۶ : رمضان المبارک میں ہر روز درودِ پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

۲۷ : شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد دُرود شریف پڑھنا کہ گناہ دُھلتے ہیں۔

۲۸ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

۲۹ : کسی محفل یا اجتماع میں آغازِ گفتگو سے قبل درودِ پاک پڑھنا باعثِ برکت ہے۔

۳۰ : کسی مجلس سے اٹھتے وقت دُرود شریف پڑھنا باعثِ عزّت ہے۔

۳۱ : رات کو سوتے وقت درُود شریف کا وِرد باعثِ حفاظت ہے۔

۳۲ : سو کر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ عمر درازی ہے۔

۳۳ : نیند نہ آنے کی صورت میں درُود شریف کا پڑھنا باعثِ سکونِ قلبی ہے۔

۳۴ : مجلسِ ذکر کے آغاز میں اور اختتام پہ دُرودِ پاک کا پڑھنا مجلس کی شرفِ قبولیّت کی دلیل ہے۔

۳۵ : ختمِ قرآنِ پاک کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔

۳۶ : وعظ درس اور تعلیم کے وقت دُرودِ پاک کا پڑھنا اضافۂ علم کی دلیل ہے۔

۳۷ : گناہ کے بعد توبہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا قبولیّتِ توبہ کی

Marfat.com

ضمانت ہے۔

۳۸ : گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہے۔

۳۹ : کسی چیز کے بھول جانے پر درودِ پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

۴۰ : نکاح کے وقت درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہے۔

۴۱ : حالتِ غربت میں درودِ پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

۴۲ : مصیبت اور سختی کے وقت درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔

۴۳ : معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۴ : قبرستان میں داخل ہوتے وقت درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ مغفرت ہوگا۔

۴۵ : ہر نیک کام کرتے وقت درودِ پاک کا پڑھنا انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔

۴۶ : حالتِ سفر میں درودِ پاک کا ورد باعثِ حفاظت اور خیریت ہوگا۔

۴۷ : میت کو قبر میں اتارتے وقت درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔

۴۸ : طلبِ شفا کے لئے حالتِ مرض میں درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ شفا ہوگا۔

۴۹ : صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ شکر ہے۔

۵۰ : خوشبو سونگھتے وقت درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ ثواب ہے۔

۵۱ : کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافۂ رزق کا باعث ہوگا۔

۵۲ : وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

Marfat.com

۵۳ : کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ برکت اور ثواب ہو گا۔

۵۴ : کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درودِ پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

۵۵ : تہمت سے بَری الذّمہ ہونے کے لئے درودِ پاک کو کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔

۵۶ : دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ محبّت ہو گا۔

۵۷ : عِلم کی اشاعت کے وقت بھی درُودِ پاک سے شروع کرنا چاہیئے۔

۵۸ : قرآنِ پاک کے حِفظ کرنے کی دُعا میں بھی درودِ پاک پڑھنا چاہیئے۔

۵۹ : شبِ قدر میں درودِ پاک کثرت سے پڑھنا باعثِ برکت ہے۔

۶۰ : جمعۃ الوداع کے دن بعد نمازِ جمعہ درود شریف پڑھنا باعثِ سعادت ہو گا۔

آدابِ درُودِ شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مُشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

Marfat.com

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لئے آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لئے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ تقاضائے محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہٰذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیشِ نظر رکھنا ازبس ضروری ہے۔

۱ : درودِ پاک پورے ذوق اور شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیئے دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہیئے اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوں۔ اس لئے اُن کی عظمت و رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲ : درودِ پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رُخ اس طرف رکھنا چاہیئے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اقدس ہے۔ پھر آنکھیں بند کر کے مراقبے کی صورت میں درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درودِ پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔

۳ : درود شریف پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصوّر کرنا چاہیئے اگر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صورت دلنشین کر کے اس پر اپنا تصوّر جمانا چاہیئے اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلبگار رہنا چاہیئے۔ جب درودِ پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو

Marfat.com

پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا۔ وہ روح کی آنکھ سے نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں انکی محبت میں محو ہو گا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارِ الٰہیہ کا نزول ہو گا اور دن بدن اس پر رحمتِ خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحرِ بیکراں محسوس کرے گا اور اس بحرِ بیکراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴ : درود شریف کو حکمِ الٰہی کی اتباع تصور کرنا چاہئے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہئے بلکہ یہ نیت پیشِ نظر رہنی چاہئے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لئے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں۔ اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵ : درودِ پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہئے کیونکہ ہر عبادت کے لئے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے۔ اس لئے درودِ پاک کے لئے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہٰذا درود شریف با وضو ہو کر پڑھنا چاہئے۔ مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہئے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے۔ پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہئے۔

۶ : درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے اس لئے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے لہٰذا ایسی جگہ

Marfat.com

جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے نہ ہی ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے، ایسی جگہ جہاں افیون، بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور لہو و لعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر اڑایا جا رہا ہو یا غیر شرعی گفتگو ہو رہی ہو یا ایسی باتیں ہو رہی ہوں جن سے نفرت پیدا ہو تو ان مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔

۷ : درود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریا کاری سے بچنا چاہیئے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیئے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفلِ درود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ درود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

۸ : نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو ان پر درود ضرور پڑھے۔ یعنی صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں اسکا حکم دیا ہے اس لئے صلی اللہ علیہ وسلم کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔

حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ مشہور محدث تھے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ

Marfat.com

ترک کر دیا کرتے تھے۔ ایک رات نبیٔ اکرم صلّی اللہ علیہ نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کرتے ہو یعنی مجھ پر "وسلّم" کے چار حروف نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں۔ تو اس روز سے حضرت ابو عبّاس رضی اللہ عنہ نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔ (یعنی صلّی اللہ علیہ وسلّم)

۹ : درود شریف دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھا جا سکتا ہے اگر اونچی آواز میں پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیئے۔ درود پاک پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہیئے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

۱۰ : درود شریف میں جہاں اسم محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم آئے اور وہاں سیّدنا کا لفظ نہ لکھّا ہو تو وہاں سیّدنا کا لفظ ملا کر پڑھنا چاہیے کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام اولادِ آدم کے سردار ہیں، اس لئے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر اور پسندیدہ ہے۔

۱۱ : درودِ پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے اگر اس کے پڑھنے میں شیخِ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ شیخِ کامل کی اجازت سے اس کی دُعا شاملِ حال ہو جاتی ہے۔ جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے

Marfat.com

درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اسکا حکم پوری امت مسلمہ کیلئے ہے۔

۱۲: حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہٗ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درودِ پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا وِرد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "اے شاذلی! تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ پھر فرمایا یوں پڑھ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ" آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ۔ ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو تو یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درودِ پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درودِ پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل اور آخر درودِ تامّہ پڑھ لیا کرو۔ (اس کتاب کے صفحہ نمبر ۵۵ پر درودِ تامّہ ملاحظہ فرمائیں)

برکاتِ درود شریف مختصراً

- درود شریف کا پڑھنا — حکم ربّی ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا — سنّتِ الٰہی ہے اور فضلِ ربّی ہے۔

Marfat.com

- درود شریف کا پڑھنا ۔ رحمتِ الٰہی کے نزول کا باعث ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کا ضامن ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی شفاعت کا ضامن ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ محبّتِ سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم میں زیادتی کا باعث ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ عذابِ قبر سے نجات کا باعث ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ فتوحات کی کنجی ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ فسق و فجور سے نجات کی ضمانت ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ پریشانیوں اور مصیبتوں کا دافع ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ دنیا و آخرت کا سکینہ ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ گناہوں کی بخشش کا سامان ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ لاعلاج امراض کیلئے شفا کا باعث ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ تنگدستی اور فاقہ مستی کا دافع ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ نیکیوں کے پلڑے کو وزنی کرنے کا باعث ہے
- درود شریف کا پڑھنا ۔ حوضِ کوثر سے پینے کا مجاز کرتا ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ اور دوسرے کو بخشنا اسکی روح کو فائدہ دیتا ہے۔
- درود شریف کا پڑھنا ۔ جانکنی میں آسانی کا باعث ہے۔

Marfat.com

صلوٰتِ منقولہ

یعنی وہ دُرُود شریف جو احادیثِ شریفہ میں مرقوم ہیں

دُرُودِ ابراہیمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

Marfat.com

ترجمہ

"اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اُن کی آل پر جیسا کہ آپ نے (رحمتیں) نازل فرمائیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور اُن کی آل پر بلاشبہ آپ لائق حمد و ثناء اور بزرگی و عظمت والے ہیں۔"

"اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اُن کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر بلاشبہ آپ لائق حمد و ثناء اور بزرگی و عظمت والے ہیں۔"

فضائل

اِس درود کے فضائل یہ ہیں کہ یہ درود تمام درودوں کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں اس لئے اِس درودِ پاک کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے پڑھنا دینی اور دنیوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اسکے ورد سے اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دُنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال رہتی ہے، حاجات پوری ہوتی ہیں، حضورؐ کی شفاعت واجب ہو جاتی

Marfat.com

ہے اور رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے اور آخرت سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔

درودِ تامّہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۞

ترجمہ

"اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے آپ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر جیساکہ آپ نے (رحمتیں) نازل فرمائیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر۔ اور برکتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم اور انکی آل پر تمام جہانوں میں برکتیں نازل فرمائیں بلاشبہ آپ لائق حمد و ثنا اور بزرگی و عظمت والے ہیں۔ اے اللہ کے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔

فضائل

اِس درود شریف کے فضائل بھی وہی ہیں جو درودِ ابراہیمی میں گذرے۔

درودِ اہلِ بیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵ (ابوداؤد شریف بروایت ابوہریرہ رضی اللہ)

ترجمہ

"اے اللہ! رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا و مولیٰ نبی اُمّی حضرت محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپکی ازواج مطہرات پہ جو تمام مسلمانوں کی قابل احترام

Marfat.com

ائیں ہیں اور آپ کی اولاد پہ اور گھرانے پہ جیسا کہ آپ نے رحمتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) پر بے شک آپ لائقِ حمد و ثناء اور بزرگی والے ہیں۔

فضائل

فضائل اس درودِ پاک کے یہ ہیں اس کے پڑھنے سے افلاس دُور ہوتا ہے جو شخص فاقہ مستی کا شکار ہو اس کو چاہیئے کہ وہ روزانہ سو مرتبہ اس درودِ پاک کا وِرد کرے اِنشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بارش ہوگی اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازا جائے گا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو پُورا پُورا ناپ لینا چاہے تو ہم اہلِ بیت پر اس طرح دُرود پڑھے۔

درودِ برکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (امام احمدؒ نے بریدۃ الاسلمیؓ سے روایت کیا)

Marfat.com

ترجمہ

"اے اللہ! اپنی تمام رحمتیں و برکتیں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر مبذول فرمائیے جیسا کہ آپ نے مبذول فرمائیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر بلاشبہ آپ لائق حمد و ثنا اور عظمت والے ہیں۔

فضائل

فضائل اِس دُرودِ پاک کے بھی وہی ہیں جو دُرودِ ابراہیمی کے ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔

دُرودِ مقرّب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ (رواہ البزار و الطبرانی)

ترجمہ

اے اللہ! رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم) پر اور آپ کی آل پر اور آپکو اپنے قربِ خاص میں قیامت کے روز جگہ عنایت فرمائیے۔

فضائل

فضائل اس درودِ پاک کے یہ ہیں کہ پڑھنے والے پر حضورِ انور علیہ صلوٰۃ والسلام کی خاص نظر ہوتی ہے اور وہ مخلوق میں معزز ہو جاتا ہے۔ اللہ ربّ العزت کا قرب نصیب ہوتا ہے اور رحمۃ اللعالمین کی بے پناہ عنایات پڑھنے والے کو نصیب ہوتی ہیں۔ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درودِ مقرّب پڑھے' اُسے آخرت میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ لہذا اس درود کو روزانہ نمازِ فجر کے بعد ۱۸ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

درود
نعم البدل صدقہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۶: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ (مروی عن ابن حیان رضی اللہ عنہ)

Marfat.com

ترجمہ:

"اے اللہ! رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو کہ آپ کے محبوب بندہ اور رسول ہیں اور تمام مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔"

فضائل

حصن حصین میں ابوعلی موصلی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ حضورِ انور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی چاہے کہ اس کا مال زیادہ ہو جائے اور روز افزوں ترقی کرے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اور فضائل اس درودِ پاک کے حدیث شریف میں یہ بھی بیان کئے گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے غصّے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کر سکتی تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس کے پاس صدقہ دینے کی استطاعت نہ ہو تو وہ بے چارہ کیا کرے۔

قربان جائیے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درودِ پاک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ اس لئے روزانہ اس کو چند بار ضرور پڑھنا چاہیئے۔

Marfat.com

درودِ دعوتِ قائمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۷: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعۡوَۃِ الۡقَائِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارۡضَ عَنِّیۡ رِضًا لَّا تَسۡخَطُ بَعۡدَہٗ اَبَدًا ہ (مسندِ احمد شریف)

ترجمہ

"اے اللہ! اس دائمی دعوت کے اور صلوٰۃِ نافعہ کے پروردگار ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمتیں نازل فرمائیے اور اے اللہ مجھ سے ایسے راضی ہو جائیے کہ اس کے بعد پھر کبھی ناراض نہ ہوں۔"

فضائل

فضائل اس درودِ پاک کے یہ ہیں کہ اس کے پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے راضی ہوں گے۔ سختیاں اس سے دور ہوں گی اور مشکلات آسان ہوں گی۔ روزانہ کم از کم ۷ مرتبہ اس کا وِرد لازم کر لینا چاہئے بفضلِ اللہ و عنایتہٖ باعثِ نظرِ التفات امامِ سرورِ دین ہو گا۔

Marfat.com

درودِ مکرّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

ترجمہ

"اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمّد مصطفیٰ (صلّی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اور ان پر سلام بھیج۔" (بروایت حضرت انس بن مالک رضؓ)

فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے درود شریف پڑھا، وہ کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا تھا تو اس کے کھڑے ہونے سے پہلے اسکے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

درودِ رضا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Marfat.com

۹: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (القول البدیع بروایت ابن ابی عاصمؒ)

ترجمہ

اے اللہ! رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اور ان کی آل پر اس قدر رحمتیں کہ آپ راضی ہو جائیں اور ہمارے آقا صلّی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا ہو جائے اور ہمارے آقا کو نعمتِ وسیلہ عطا فرمائیے اور مقام محمود سے سرفراز فرمائیے جس کا وعدہ آپ ہمارے آقا (صلّی اللہ علیہ وسلّم) سے فرما چکے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو ہماری طرف سے وہ بدلہ عطا فرمائیے جس کے وہ اہل ہیں اور وہ اجرِ عظیم عطا فرمائیے جو کسی نبی کو اُن کی امّت کی جانب سے بخشا گیا ہو اور رحمتیں نازل فرمائیے آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کے برادران نبوّت اور نیکوکار بندوں پر اے سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم

Marfat.com

فرمانے والے۔"

فضائل

القول البدیع میں حضرت ابنِ عاصم رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا گیا کہ جو مسلمان اس درودِ پاک کو ۷ جمعہ تک ۷ مرتبہ پڑھے اس کے لئے میری (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی) شفاعت واجب ہو جائے گی۔

درودِ صاحب لولاک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۰: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝

(مروی عن جابر رضی اللہ عنہ)

ترجمہ

"اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اور آپ کی آل پر وہ رحمتیں نازل فرمائیے جنکو آپ پسند فرماتے ہیں اور جن سے آپ راضی ہوجائیں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب اور اے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار رحمتیں نازل فرمائیے حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اور آپ کی آل اولاد پر، اور حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو عطا فرمائیے اعلیٰ وارفع اور مقام اور نعمت وسیلہ اے محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل کے پروردگار رحمتیں نازل فرمائیے۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور اُن کی آل پر اور حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو وہ عطا فرمائیے جس کے وہ اہل ہیں۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے۔ حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے اہلِ بیت پر۔"

فضائل

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سے روایت کرتے

Marfat.com

کرتے ہیں کہ جو میرا امتی صبح و شام یہ درود شریف پڑھے تو نبی کریم رؤف الرحیم علیہ التحیۃ والتسلیم کے حقوق کی ادائیگی (کسی درجے میں) ہو جائے اور پڑھنے والے اور اس کے والدین کی مغفرت ہو جائے۔

درودِ رحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ۝

ترجمہ

"اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ پاک پر عالمِ ارواح میں رحمتیں نازل فرمائیے اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا کے جسد اطہر پر عالمِ اجساد میں، اے اللہ! رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور پر عالمِ قبور میں۔

فضائل

ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ نے "الدُّرُّ المنظّم فی مولدِ المعظّم"

Marfat.com

اور حافظ دمیاطی نے "عمل الیوم واللیلۃ" میں نقل فرمایا کہ سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو کوئی بھی اس درودِ پاک کو پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا، وہ مجھے قیامت میں دیکھے گا اور جس نے مجھے قیامت میں دیکھ لیا میں اس کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں نے شفاعت کی وہ میرے حوضِ کوثر سے پیئے گا اور اللہ ربّ العزت جل مجدہٗ الکریم آگ پر اس کے جسم کو حرام کر دیں گے۔ سبحان اللہ کیسا عظیم الشان نسخہ ہمارے آقا و مولیٰ تاجدارِ عرب و عجم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے امّتیوں کو بخشا کہ سرکار کی زیارت بھی نصیب ہو گی اس درودِ پاک کے پڑھنے والے کو اور شفاعتِ سرکار سے بھی بہرہ مند ہو گا اور جہنّم کی آگ بھی اس سے دور کر دی جائے گی۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ

درودِ جزی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۲: جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ؕ

ترجمہ

اللہ ربّ العزت بدلہ عنایت فرمائے ہماری جانب سے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمّد

Marfat.com

مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جس بدلے کے وہ مستحق ہیں اور سلام بھیجے۔

فضائل

اس کو ابو نعیم علیہ الرحمۃ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا کہ سرکار ابدقرار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی یہ الفاظ کہے "جزی اللّٰہ عنّا" سے آخر تک تو گویا اس نے ستّر فرشتوں کو تھکا یا ایک ہزار صبح تک، اللہ اکبر! کیسا کرم فرمایا سرکارِ کائنات نے اپنے اُمتیوں پر کہ پڑھنے میں اتنا سہل اور ایک مرتبہ پڑھنا ایسا ہو گا کہ ستّر فرشتے ایک ہزار صبح تک سرکار کی خدمت میں رحمتیں بھیجتے اور پڑھنے والے کو اجر و ثواب پہنچا پہنچا کر تھک جائیں۔ اب بتائیے اگر کوئی اُمتی اس درودِ مقدس کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے تو اسکیلئے یقیناً سرکار کے بیان کے مطابق سات ہزار فرشتے ایک ہزار صبح تک اس کا ثواب بھیجتے بھیجتے تھک جائیں گے۔ بڑا سہل الحصول سودا ہے مگر عقیدت سے پڑھنے کی بات ہے پھر دیکھئے کیسی رحمت کی بارش ہوتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں۔

درودِ نعمت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۳: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ

Marfat.com

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝

ترجمہ

"اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ سیّدنا محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو آپ کے محبوب بندے اور نبیٔ برحق ہیں۔ نبی اُمّی ہیں اور تیرے رسول اور نبی ہیں۔"

فضائل

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں نقل فرمایا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص بروز جمعہ نمازِ عصر کے بعد اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے اسّی سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عرض کیا گیا! یا رسول اللہ! ہم آپ پر کس طرح درود بھیجا کریں۔ فرمایا یوں کہا کرو۔ "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ" تک پڑھ کر ایک گرہ دے لے۔ جو شخص اس درودِ پاک کو دن رات میں پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے وہ فوت نہیں ہوگا جب تک کہ بیداری کی حالت میں آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کرلے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

Marfat.com

درودِ عزّت

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؕ

ترجمہ

اللہ ربّ العزّت حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔

فضائل

امام شعرانی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ رحمۃ اللعالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم فرمایا کرتے تھے کہ جس نے یہ درود شریف پڑھا اس نے اپنے اوپر رحمت کے ستّر دروازے کھولے، ایک ان میں سے یہ ہے کہ اس شخص کے لئے اولاد کے دلوں میں محبت ڈال دی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبّت ڈال دیتا ہے اُس سے وہی بُغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ اس درود شریف کی سند کو علاّمہ مجدّالدّین نے امام سمرقندی تک نقل کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت خضر علیہ السّلام اور الیاس علی نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم نے

Marfat.com

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سنا کہ جو مومن "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہے گا لوگ اُسے دوست رکھیں گے اور وہ اپنے نفس پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے۔ حافظ نے کہا کہ ایک شخص نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میرے الد نابینا ہیں اور آپ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں۔ تو نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے کہو کہ سات راتیں "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہے وہ مجھے خواب میں دیکھے گا چنانچہ اس کے والد نے کہا اور اس کو خواب میں سرکارِ ابد قرار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوئی۔

مندرجہ بالا چند درودِ پاک کے صیغے احادیث شریفہ سے ماخوذ ہیں انکی فضیلتیں بیان و قلم سے قاصر ہیں۔ بس اتنا ہی عرض کیا جاسکتا ہے کہ یہ حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی زبانِ فیض رساں سے وارد ہوئے۔ جن کی شانِ اقدس میں ربّ تبارک وتعالیٰ جلّ شانہٗ فرماتا ہے" وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡھَوٰی اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی" کہ وہ (نبی معظّم صلّی اللہ علیہ وسلم) کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے مگر سوائے اس کے جو وحی انہیں کی جاتی ہے"۔ تو معلوم ہوا کہ یہ درودِ پاک کے وہ انمول صیغے ہیں جو کہ ربِّ کریم کے ودلیعت کردہ ہیں۔ ان کا وِرد اِس کے پڑھنے والے کی روح و قلب کو مجلّٰی و مصفّٰی کردیں گے، اس کے دین و دُنیا سنوار دیں گے اور شفاعتِ نبیِ کریم رؤف رحیم علیہ التحیۃ والتسلیم کے ضامن ہونگے لہٰذا ان کے اجر و ثواب کا تعیّن ناممکنات میں سے ہے۔

Marfat.com

صلوٰۃ منسوبہ

یعنی وہ درود شریف جو صحابۂ کرام علیہم الرضوان سے منسوب ہیں

درودِ شریف حضرت علیؓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱: صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۝

ترجمہ

"اللہ تعالیٰ کی تمام رحمتیں اور حضرات ملائکہ کے درود حضرات انبیاء و مرسلین کے درود و سلام اور اسی طرح تمام مخلوقات کے درود و سلام ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں اور آپ کی اولاد پر۔ اور ہمارے آقا، انبیاء و رسل و ملائکہ اور درود بھیجنے والوں پر اللہ کا سلام اور اسکی برکتیں نازل ہوں۔

Marfat.com

فضیلت

یہ درود شریف حضرت علی مرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے اور اس کو حضرت ابو موسیٰ المدینی نے بیان فرمایا ہے یہ رحمتوں کا خزینہ ہے۔

۲: درود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوٰاتِکَ وَرَحۡمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ
عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ اِمَامِ الۡمُتَّقِیۡنَ وَ
خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ
اِمَامِ الۡخَیۡرِ وَ قَائِدِ الۡخَیۡرِ وَرَسُوۡلِ الرَّحۡمَۃِ
اَللّٰھُمَّ ابۡعَثۡہُ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
یَّغۡبِطُہُ الۡاَوَّلُوۡنَ وَ الۡاٰخِرُوۡنَ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ
عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ
حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

Marfat.com

ترجمہ

"اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور مخصوص انعام اور تمام برکتیں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما جو رسُولوں کے سردار ہیں متقیوں کے امام ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے نبی ہیں۔ آپ کے محبوب بندے، تمام بھلائیوں کے امام اور قائد ہیں، رحمت والے رسول ہیں۔ اے اللہ آپ کو قیامت کے روز مقامِ محمود عنایت فرمائیے جس کی سرفرازی پر تمام اگلے پچھلے مقبولانِ بارگاہ بھی رشک کریں۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی اولاد پر جیسا کہ آپنے رحمتیں نازل فرمائیں۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور اُن کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابلِ تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

فضیلت

یہ درودِ پاک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ اس کو القول البدیع میں احمد بن سنیع کی کتاب مسند سے نقل کیا گیا۔ جو شخص ادائے قرض کے لئے گیارہ دن تک بعد نمازِ عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے، غیب سے سامان ہو اور پریشانی بھی دُور ہو۔

Marfat.com

۳: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

درودِ کوثر

ترجمہ

"اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما پہلے نیک بندوں کے ساتھ اور بعد کے نیک بزرگوں کے ساتھ اور ملاءِ اعلیٰ میں قیامت تک۔

فضیلت

امام عبدالوہاب شعرانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اس نے کہا۔ السّلامُ علیکم یا اہل العز الشامخ والکرم الباذخ۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اسے حضرت سیّدنا ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ اور اپنے درمیان بٹھایا حاضرین اسے آگے بٹھانے پر متعجّب ہوئے۔ رسولِ پاک نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السّلام نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھ پر ایسا درود پڑھتا ہے جو اس سے پہلے مجھ پر کسی نے نہیں بھیجا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! وہ کیا درود پڑھتا ہے تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا درود بیان فرمایا۔ اس کے پڑھنے والے کو حوضِ کوثر سے جام ملے گا۔

Marfat.com

۴: درودِ حضرت عباس رضی اللہ عنہ

اَللّٰھُمَّ یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَاغْفِرْ لَنَا یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ ۝

ترجمہ

"الٰہی! اے مخلوق پر ہمیشہ فضل فرمانے والے، اے دونوں ہاتھوں سے عطیۂ رحمت فرمانے والے، اے عظیم عطاؤں کے مالک، درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اور ہماری مغفرت فرما اس شام کو اے بلندی والے۔"

فضیلت

اِس درودِ پاک میں ربّ تبارک و تعالیٰ سے اُسکے فضل و عنایات کی التجاء و درخواست ہے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کی گئی ہے اور ساتھ ہی ساتھ سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنے کی درخواست ہے تا کہ ربّ کی بارگاہ میں التجا قبول ہو یہ عظیم الشّان صیغہ اسلئے ہے کہ اس میں ربِّ کریم کی ثناء، اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود دونوں ہی بیک وقت موجود ہیں۔ گناہوں کی بخشش کی التجا کے ساتھ۔

Marfat.com

صلوٰۃِ ماثورہ

وہ دُرُودِ پاک جو ائمہ اور بزرگانِ دین سے منسوب ہیں

دُرُودِ انعام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ؕ

ترجمہ

"اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے سردار، اپنے بندے اور رسول، نبیٔ امّی، حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل و اولاد پر اور ازواجِ مطہّرات پر اور سلام بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مخلوقات کی تعداد کے برابر اپنی رضا کے مُطابق اور عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کی مقدار کے موافق۔

فضیلت

اِس درودِ پاک میں یہ الفاظ " عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ

Marfat.com

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ" صحیح مسلم میں وارد ہیں۔ ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی "حدیثِ تسبیح" سے ماخوذ ہیں۔ جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے اس وقت کہے جبکہ وہ صبح کی نماز کے بعد تسبیح پڑھ رہی تھیں سورج نکل چکا تھا۔ حضورِ انور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب نمازِ فجر سے لوٹے تو وہ بیٹھی ہوئی تسبیح میں مصروف تھیں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اسی طرح بیٹھی رہیں جس حال میں مَیں تم سے جُدا ہوا تھا! انہوں نے عرض کیا کہ جی ہاں حضورِ انور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ میں نے تیرے بعد چار کلمات تین مرتبہ کہے اگر انہیں اس کے ساتھ تولا جائے جو تُو نے آج تسبیحات پڑھی ہیں تو وہ ان سے بھاری ہوں گے اور وہ یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ شیخ نے فرمایا کہ بعض نے اس حدیث سے اس قول کو تقویت دی کہ اس درود شریف پڑھنے والے کا ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔ "فتاویٰ ابنِ حجر" میں اس کی تائید ہے اور امام تلمسانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مسلم شریف کی حدیث کی روشنی میں اس کی تائید فرمائی ہے۔

۲: درودِ الفیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ

Marfat.com

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنکے نام پاک کی "ح" سے مراد رحمت "م" سے مراد ملک اور "د" سے مراد دوام ہے۔ جو سردار ہیں، فاتح ہیں، خاتم ہیں انبیاء کے اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو تیرے علم میں ہونے والی ہے یا ہو چکی ہے جب بھی ذکر کرنے والے تیرا اور اُن کا ذکر کریں اور جتنی مرتبہ تیرے اور اُن کے (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذکر سے غافل غفلت برتیں، ایسا درود جو تیرے دوام سے دائمی اور تیری بقاء سے باقی رہے جس کی کوئی حد نہ ہو سوائے تیرے علم کے (تیرے سوا اسکی حد سے کوئی واقف نہ ہو) بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

فضیلت

یہ ہزار حسنہ والا درود ہے اسے شرح دلائل میں شیخ بخاری نے اپنے دادا شیخ

Marfat.com

یوسف سے انہوں نے الصالح الولی ابی العبّاس احمد الحاجری رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا۔ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کی اور عرض کیا "یا رسول اللہ! اس درود شریف کی کیا دس نیکیاں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا بلکہ دس صلوات، ہر صلوات کی دس نیکیاں اور ہر نیکی دس گنا ہے۔ اسی لئے یہ الفیہ کے نام سے معروف ہے۔

۳: درودِ فرحت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ ۝

ترجمہ

اے اللہ! حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما کر جنکے قلبِ مبارک کو تو نے اپنے جلال اور جنکی چشمانِ مبارک کو اپنے جمال سے لبریز کر دیا۔ اور آپ ہو گئے شاداں و فرحاں، تائید و نصرت لئے ہوئے۔ اور انکی آل واصحاب پر۔

Marfat.com

اور تمام تعریفیں ربِّ کریم کے لئے ہیں اس نعمت عظمٰی کی عطا پر۔"

فضیلت

دمیری کی شرح منہاج سے شیخ نقل کرتے ہیں کہ شیخ ابا عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا سو مرتبہ خواب میں دیدار کیا۔ آخری مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ پر کونسا درود پڑھنا زیادہ افضل ہے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہو" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَاۡتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ آخر تک۔ وہ صبح خوش وخرّم بیدار ہوئے اور کامیاب وکامران اٹھے اور آپ بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

۴: صلوٰۃِ تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا

Marfat.com

اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۝

ترجمہ

"اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفات سے نجات ہو جائے اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکّن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں بے شک آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں۔"

فضیلت

درودِ تنجینا وہ درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے ہر مشکل آسان اور ہر مہم سر ہو جاتی ہے۔ ایک بزرگ کا واقعہ ہے کہ جس بحری جہاز میں وہ سفر کر رہے تھے وہ طوفان کی زد میں آگیا۔ اس عالمِ افراتفری میں شیخ پر نیند کا غلبہ ہوا اور انہوں نے عالمِ غنودگی میں سرکارِ ابدِ قرار صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دیکھا کہ حضور تشریف لائے اور حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی اس درودِ پاک کو ہزار مرتبہ پڑھیں

Marfat.com

پہ بیدار ہوتے ہی باوضو ہو کر انہوں نے اپنے تمام ساتھیوں کے ساتھ اس کا وِرد شروع کیا۔ ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا اور پھر آہستہ آہستہ یہ طوفان رُک گیا اور اس درُودِ پاک کی برکت سے تمام جہاز میں سفر کرنے والوں کو نجات ملی۔ اس درُودِ پاک کے بے شمار فضائل ہیں۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ اس کا صبح و شام دس دس مرتبہ پڑھنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے برائیوں سے چھٹکارا اور ربِّ کریم کی مہربانی ہی مہربانی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا وِرد کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

۵: درُودِ ناریہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ۵

Marfat.com

ترجمہ

"اے اللہ! تو درود نازل فرما، ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا جو سلام مکمل ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جن کے ذریعہ اور وسیلہ سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے۔ اور بادل آپ کے معزز چہرے کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔"

فضیلت

یہ درودِ مکرّم روحانی اسرار کا خزینہ ہے اور حصولِ معرفت کا راز اس میں پنہاں ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا دوسرا نہ جان سکا۔ اسی لئے اہلِ روحانیت میں اس کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس کا ذکر خزانوں کی کنجی ہے۔ اہلِ اسرار کے نزدیک اسکو "مفتاح الکنز المحیط لنیل مراد العبید" کہا جاتا ہے۔ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اور روزانہ صبح وشام کم از کم سات، سات مرتبہ اس کا ورد رنج وغم وپریشانیوں سے دور رکھتا ہے اور جو شخص اس کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جاتی ہے بفضلہٖ اس کے روزانہ صبح وشام ۴۱، ۴۱ مرتبہ

Marfat.com

پڑھنے سے مصیبت ختم ہو جاتی ہے اور رحمت کی بارش پڑھنے والے پر ہوتی ہے کسی اہم کام کے لئے اسکا ۳۳۳ مرتبہ چند آدمیوں کا مل کر یا اکیلے پڑھنا ہر مصیبت کو دور کرتا ہے اسی لئے اس کو "صلوٰۃ تفریجیہ" بھی کہا جاتا ہے اور جو شخص روزانہ ۳۱۳ مرتبہ ورد کرے اس پر اسرارِ غیبی منکشف ہوں۔ اے اللہ! ہمیں اس کا ورد کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔ آمین۔

۶: درودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط

Marfat.com

جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط
وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ
مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی
مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ
مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ ط سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ
رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ
الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسٰکِیْنِ
سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا
فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ
الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ
عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ط یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ہ

ترجمہ

"الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر رحمت نازل فرما جو

Marfat.com

صاحبِ تاج و معراج ہیں اور براق پر سفر کرنیوالے اور صاحبِ لِوا الحمد ہیں جنکے
وسیلے سے بلا، وبا، قحط، مرض اور دکھ دور ہوتا ہے۔ آپ کا نام نامی
لکھا گیا، بلند کیا گیا، قبولِ شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں نقش کیا گیا
آپ عرب و عجم کے سردار ہیں۔ آپ کا جسم نہایت مقدس، خوشبودار، پاکیزہ
اور خانۂ کعبہ و حرمِ پاک میں منوّر رہے ہے، آپ صبح کے آفتاب، اندھیری رات کے
ماہتاب، بلندیوں کے صدر نشین، راہِ ہدایت کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ،
اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک، امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم
سے موصوف ہیں۔ اللہ آپ کا نگہبان، جبریلِ امین آپ کے خدمت گذار، براق
آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام، اور (قربِ
خداوندی میں) قابَ قوسین کا مرتبہ آپکا مطلوب اور مطلوب ہی آپکا مقصود
اور مقصود آپ کو حاصل رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم رسولوں کے سردار، نبیوں میں
آخر میں آنے والے، گنہگاروں کو بخشوانے والے، مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان
کے لئے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، شناسوں کے آفتابِ
راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے راہ نما، محتاجوں، غریبوں اور
مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جنّ و انس کے سردار، حرمین کے نبی، دونوں قبلوں
(بیت المقدس اور کعبہ شریف) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں
وہ جو مرتبۂ قابَ قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے
محبوب ہیں حضراتِ حسنین کے جدِّ امجد اور ہمارے اور تمام جنّ و انس کے آقا ہیں۔

Marfat.com

یعنی حضرت قاسم کے والد محمدؐ بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے نورِ جمالِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشتاقوں آپؐ پر اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے صحابہ پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

فضیلت

یہ درود حضرت سید شاہ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں زیارت کے وقت پیش کیا۔ درودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا حامل ہے یہ عاشقانِ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے اور چاروں سلاسل کے بزرگوں نے خود اس کو پڑھا اور اپنے ارادتمندوں کو اس کے پڑھنے کی تلقین فرمائی اگر کوئی صاحبِ کشف بننا چاہے تو روزانہ اس درود کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور اس کا معمول رکھے۔ ربِّ کریم اس کی خواہش کو پورا فرمائیں گے۔ صفائیِ قلب کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ اس کا گیارہ مرتبہ پڑھنا دافع سحر و آسیب ہے شفائے امراض کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا شفا کا باعث ہے۔ یہ تو دنیاوی فوائد ہوئے مگر اس کو بے غرض پڑھنے والے کو حضور کی غلامی نصیب ہوتی ہے۔ ربّ العالمین اس کو بے غرض پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

۸: درودِ سعادت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط

ترجمہ

"اے اللہ العالمین رحمت نازل فرما ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس شمار سے جو صرف آپ کے علم میں ہے ایسی رحمت جو مستقل رہے۔" اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ

فضیلت

بعض مشائخ سے سیّدی احمد الصّاوی نے نقل فرمایا ہے کہ درودِ معظّم چھ لاکھ درود شریف کے برابر ہے اور اسے سعادتِ دارین کے لئے پڑھا جاتا ہے جو شخص اس درود کو جمعہ کے دن ہزار بار پڑھے گا، سعادت مندوں میں اس کا شمار کیا جائے گا یعنی اس شخص سے نیک اور یادگار کام سرانجام پائیں گے اس کا نام دُنیا میں روشن رہے گا بفضلہ وکرمہ۔

Marfat.com

۹: درودِ محمدیؐ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ
صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

ترجمہ

"اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو آپ کے برگزیدہ رسول و نبی اُمّی ہیں۔ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے اس درود میں ہمیشگی اتنی ہو کہ جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔"

فضیلت

یہ درودِ مکرم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ گرامی سے منسوب ہے۔ حضورِ انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت پر بے انتہا احسانات ہیں۔ سب سے بڑا احسان

Marfat.com

امتِ مسلمہ پر یہ ہے کہ حضورِ اکرم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام زندگی بھر بارگاہِ ایزدی میں گنہگار و غافل امّت کی مغفرت کے لئے دُعا گو رہے لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایکبار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بھی بلند فرمائے گا۔ یہ درودِ پاک بے حد فضائل و ثواب رکھتا ہے۔ اسی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مخلوق کی سانسوں کی تعداد کے موافق اور وہ بھی دوام کے ساتھ اللہ ربّ العزّت سے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر رحمت فرمانے کی درخواست کی گئی ہے چنانچہ اس کا ثواب بھی بے حد و بے حصر ہے۔ یقیناً حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت کے حصول کے لئے یہ درود ہی نہیں بلکہ راز ہے۔ دن میں اس درود کو کم از کم ایک مرتبہ ضرور کسی نماز کے بعد پڑھ لیا جائے تو نفع ہی نفع ہے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ایک نظر ہی بیڑا پار کر دیگی بفضلہٖ و کرمہٖ۔

۱۰: درودِ کمالیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

Marfat.com

كَمَالَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ٥

ترجمہ

"اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی کامل ہیں اور آپ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسا کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبئ پاک کے کمالات کے شمار کے مطابق

فضیلت

صاحب "کنوز الاسرار" اور دوسرے عارفین نے اس کا ذکر فرمایا ہے۔ اور یہ وہ بزرگ ترین درود شریف ہے جو کہ ستّر ہزار درود شریف کے برابر ہے بعض عارفین نے اس کو ایک لاکھ کے برابر بتایا ہے شیخ سالم بن احمد الشجاع کی کتاب میں اس درود شریف کو حضرت خضر علیہ السلام کی طرف منسوب کیا ہے یہ درود دفع نسیاں کے لئے مشہور ہے۔ شیخ علی الشّیر املسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ نابینا تھے۔ وہ اپنے ساتھی کی طرح علم رمل حاصل کرنا چاہتے تھے ایک دن اُن کے پاس ایک عارف آکر بیٹھا اور اُن سے کہا کہ یہ علم نہ تو دُنیا میں اچھا ہے اور نہ آخرت میں لہٰذا میں تمہیں ایک فائدہ پہنچانا چاہتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ اس علم سے کوئی تعلق نہ رکھ چنانچہ میں نے عہد کر لیا اور اس نے مجھے دفع

Marfat.com

نسیان کے لئے یہ درودِ معظم بتا دیا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ بعد نمازِ مغرب تا عشاء مصلّے سے نہ اٹھے اور اس درود کو بلا تعداد پڑھے اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل سے بھولنے کا مرض دفع ہو جائے گا۔ اس درود کے دوسرے فوائد یہ ہیں کہ روحانیت میں اہلِ طریقت کو کمال حاصل ہوتا ہے اگر بعد نمازِ فجر اور عشاء سو سو بار اس کا ورد کیا جائے تو اسرار کھل جائیں گے اور بیمار اگر اس کو پڑھے تو اس کو شفائے کاملہ نصیب ہو۔ بفضلہٖ وکرمہٖ۔

۱۱: درودِ قطب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ ۝

ترجمہ

" الٰہی نوروں کے نور۔ رازوں کے راز۔ اغیار کے تریاق۔ آسانیوں کے باب کی کنجی صاحبِ اختیار ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی

Marfat.com

آلِ اطہار اور ان کے بہترین صحابہ پر رحمت نازل فرمائے اللہ اپنی نعمتوں اور مہربانیوں کے شمار کے برابر۔"

فضیلت

یہ درود شریف قطب الکامل حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے آپ حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے سچّے عاشق اور عارف باللہ تھے۔ یہ درود نورِ الٰہی کے حصول کا زینہ ہے اس کے پڑھنے سے اسرار مکشوف ہوتے ہیں اور یہ بیداری و خواب میں حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اسی لئے اسے کثرت سے پڑھنے والا نبی کریم علیہ التحیّۃ والتسلیم کی زیارت سے مشرّف ہوتا ہے۔ عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کو پُورا کرنے مشکلات کو دُور کرنے' انوار و اسرار کو حاصل کرنے اور راہِ سلوک طے کرنے کا ذریعہ ہے اِس کو روزانہ ایکسو مرتبہ پڑھنے سے اسرار و مُعارف منکشف ہوتے ہیں اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے ایسا تعلق قائم ہوتا ہے کہ دن اور رات ملاقات میں مانع نہیں رہتے۔ فتوحات شروع ہو جاتی ہیں۔ رزق ظاہری سے استغنا حاصل ہوتا ہے۔ رزقِ باطنی سے سیرابی ہوتی ہے۔ طاغوتی قوتوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔

۱۲: درودِ حلّ المشکلات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي اَدْرِكْنِي
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ

"اے بارِ الٰہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے کہ میرا حیلہ وکوشش کا دائرہ تنگ ہو چکا ہے۔

فضیلت

علامہ ابنِ عابدین نے یہ درود شریف مفتئ دمشق علامہ حامد آفندی عماری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ وزرائے دمشق نے ان سے سخت باز پرس کرنیکا ارادہ کیا وہ سخت پریشان ہوئے اور رات بے چینی سے گزاری اسی رات نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے تسلّی دی اور اس درود شریف کے الفاظ سکھائے اللہ ربّ العزّت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اور اس درود شریف کے ورد سے تنگی دُور فرما دی۔ علامہ ابنِ عابدین کہتے ہیں کہ میں نے بھی اس درودِ پاک کو ایک فتنۂ عظیم کے موقع پر جو کہ دمشق میں واقع ہوا پڑھنا شروع کیا اور ابھی دو سو مرتبہ بھی پُورا نہ کیا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔ کسی بھی ناگہانی آفت کے موقع

Marfat.com

پر اس کو پڑھا جائے تو اس درود شریف کی برکت سے وہ آفت دور ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عطا کردہ ہے۔ مصیبت کے وقت روزانہ اسکو پڑھنے کی تعداد ۳۱۳ ہے۔ ہزارہا واقعات ہیں جو اس کے مجرّب ہونے پر شاہد ہیں۔

۱۳: درودِ عالی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ٥

ترجمہ

"اے اللہ درود، سلامتی اور برکت عطا فرما ہمارے سردار نبی اُمّی حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عالی قدر عظیم مرتبے والے تیرے حبیب ہیں۔ اور آپ کی آل و اصحاب پر سلامتی عطا فرما۔"

فضیلت

یہ عظیم المرتبت درود شریف حضرت شیخ صاوی نے صلوات الدردیر کی شرح میں

Marfat.com

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو خواہ ایک ہی مرتبہ پڑھے اور اس کو اپنے اوپر لازم کر لے تو اس پڑھنے والے کو آقائے نامدار حبیبِ مختار صلی اللہ علیہ وسلم اُسکو اسکی لحد میں رکھیں گے۔ بعض عارفین نے لکھا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو خواہ ایک ہی مرتبہ اس کے پڑھنے پہ مداومت کرے تو موت کے وقت اس کی روح کے سامنے سیّد الکونین علیہ افضل الصّلوٰۃ والتسلیم کی روحِ مقدّس متمثّل ہوگی۔ سبحان اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی بیداری میں اور وہ بھی موت کے وقت زیارت کی سعادت سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہوگی اور وہ بھی ہر جمعہ کی رات صرف ایک مرتبہ پڑھنے کی جزا میں۔ اللہ ہمیں ہر جمعہ کی رات اس درودِ پاک کو پڑھنے کی سعادت نصیب فرما۔

۱۴: درودِ اولوالعزم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَھُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

Marfat.com

ترجمہ

"اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما اور آدم اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ اور جو ان کے درمیان انبیاء مرسلین ہوئے اُن پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلام ہو اُن تمام انبیاء و مرسلین پر۔"

فضیلت

یہ صلوٰۃ اولوالعزم ہے۔ جو شخص اسے تین مرتبہ پڑھے گا گویا اس نے کتابِ دلائل الخیرات ختم کر لی۔ اسے اس کے مؤلف سیّد ابی عبداللہ محمّد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسین رضی اللہ عنہ سے اس کے شارحین نے نقل فرمایا۔

۱۵: درودِ قرآنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِىْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝

Marfat.com

ترجمہ

"اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پہ رحمت نازل فرما قرآنِ کریم کے حروف کے مطابق اور ہر ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار عدد کے موافق۔"

فضیلت

سبحان اللہ عجیب و غریب فضائل کا حامل درودِ معظم ہے جس کو اُس عظیم الشّان آسمانی کتاب سے نسبت ہے جس کو ربّ العزّت نے حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے قلبِ اطہر پہ نازل فرمایا۔ اس کے حروف کے کمالات کا کون اندازہ لگا سکتا ہے کہ خود سرکارِ ابد قرار صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو اس کو تلاوت کرتا ہے اور حرف الٓمّٓ کہنے سے تیس نیکیاں ربّ العزّت مرحمت فرماتے ہیں۔ لہٰذا اس درود شریف کی تعداد کا تعیّن کرنا مشکل ہے۔ اس کے پڑھنے والے پہ ربّ تبارک و تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں نازل ہوتی ہیں کیونکہ اس درودِ مکرّم کے ساتھ اللہ ربّ العزّت کی عنایت کا خاص دخل ہے۔ اجتماعی طور پہ مسجد میں اس کا وِرد بارانِ رحمت کا باعث ہوتا ہے۔ بارگاہِ ربّ العزّت میں دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو قرآنِ حکیم سے اور صاحبِ قرآن صلّی اللہ علیہ وسلم سے کمال محبت نصیب

Marfat.com

ہوتی ہے جو شخص اسے قرآنِ پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال رہے اور سکون سے زندگی گزارے اس کا روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

۱۶: درودِ باطن

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ نبیٔ اُمّی اور اُن کی آل پر درود و سلام بھیجیں۔
اے اللہ کے رسول آپ پر اللہ کی رحمت اور سلام ؎

فضیلت

سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم نبی امّی تھے اللہ ربّ العزت نے خود سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ہر علم پڑھایا۔ اس لئے جو شخص اللہ کے رسول کے لفظ نبی امّی سے صفت بیان کرے تو ربِّ تبارک و تعالیٰ اس کے بدلے اس شخص

Marfat.com

کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتے ہیں یعنی اس پر اسرارِ ربّی اور علمِ باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے۔ اس درودِ پاک کی یہی بڑی خصوصیت ہے کہ اس پر مداومت کرنے والا صاحبِ کشف ہو جاتا ہے اور اس کا ظاہر و باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس کا رات دن کثرت سے پڑھنے والا مستجاب الدّعوات ہو جاتا ہے بالخصوص بعد نمازِ جمعہ مدینہ منوّرہ کی طرف منہ کرکے سو مرتبہ پڑھنے والا دین و دُنیا میں فلاح پاتا ہے۔

۱۷: درودِ دیدار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ؕ

ترجمہ

"الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو محبوب رکھتا ہے اور پسند فرماتا ہے آپ کے لئے۔"

فضیلت

یہ درود پاک سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دیدار کے لئے بے حد مؤثر

Marfat.com

ہے۔ جذب القلوب میں مرقوم ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضورِ اکرم علیہ التحیۃ والتسلیم کی زیارت سے مشرف فرمائیں گے اگر روزانہ نہ پڑھا جا سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نمازِ جمعہ مدینہ پاک کی طرف رُخ کر کے اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے خواب میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی اور جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو وہ دُنیا میں بھی زندگی سکون سے گزارے گا اور آخرت میں بھی شفیع المذنبین کی شفاعت کا مستحق ہو گا۔ مزرع الحسنات میں لکھا ہے کہ جو شخص اس درودِ شریف کو پڑھتا ہے تو ستّر فرشتے ایک ہزار دِنوں تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

۱۸: درودِ اوّل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَائِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝

Marfat.com

"اے اللہ بھیج درود ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں اور مقامِ محمود والے ہیں۔ اوّلیں و آخرین میں سب کے سردار ہیں۔

فضیلت

یہ درودِ پاک ربّ العالمین جل مجدہ الکریم کی بارگاہِ عالی میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درودِ پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ درود معرفت کے خزانے کھولنے کی کنجی ہے۔ جو شخص اس درودِ معظّم کو روزانہ کثرت سے پڑھے تو بہت جلد اس پر روحانی اور باطنی اسرار کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جُوں جُوں درودِ پاک کی تعداد میں اضافہ ہوتا جائے گا، روحانی منازل طے ہوتی جائیں گی آخر کار وہ گوہرِ مقصود کو پالے گا ساتھ ہی ساتھ اس کا کوئی دُنیوی کام اٹکا نہیں رہے گا ہر حاجت پُوری ہوتی جائے گی، بیماری سے نجات حاصل ہو گی اور یہی نہیں بلکہ کثرتِ ورد کی وجہ سے اِنشاءاللہ العزیز ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی اور عبادت میں اس کو لُطف آنے لگے گا اور اس درودِ مکرّم کی کثرت روزِ قیامت پڑھنے والے کو نبیٔ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے صفِ اوّل میں کھڑا کر دے گی۔ اسی لئے اسے درودِ اوّل سے معنون کیا گیا۔

Marfat.com

درودِ خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ؕ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیجیں۔

فضیلت

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بالخصوص نقشبندی سلسلے کے بزرگ اس پر مداومت کرتے ہیں اور یہ راہِ سلوک طے کرنیکا ذریعہ ہے مختصر ہونے کے سبب ہر شخص آسانی کے ساتھ تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتا ہے اور بلندیوں کو چھو سکتا ہے اس میں جو راز پنہاں ہے اس سے اولیائے اللہ ہی واقف ہیں اور جو طالبانِ طریقت ابھی راہِ سلوک میں قدم رکھتے ہیں انکو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے کی تلقین کی جاتی ہے مگر اس کے ساتھ استغفار پانچسو مرتبہ

Marfat.com

پڑھنا بھی گوہر مقصود پانے کے لئے افضل ہے۔

۲۰: درود سیدنا موسیٰ علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْاَنْبِيَآءِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابِ قَوْسَيْنِ ؕ

ترجمہ

"الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تمام نبیوں میں آخری ہیں۔ اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں۔ دو جہان کا حسن اور دونوں جہان کی بزرگی ہیں جنوں اور انسانوں کے سردار اور مقام قرب (قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى) کے عنایت یافتہ

فضیلت

شیخ عبداللہ الہاروشی نے اپنی کتاب "کنوز الاسرار" میں ان الفاظ کی شرح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب وہ

Marfat.com

فضل و کرم دیکھا جو کہ ربّ کریم جلّ مجدہٗ نے حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی امّت کے لئے روا رکھا ہے تو سیّدنا موسیٰ علیہ السّلام نے بارگاہِ ذوالجلال میں دُعا کی کہ اے اللہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے۔ اس پہ ربّ کریم نے انہیں حکم دیا کہ میرے حبیب محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ درود بھیجیں تو سیّدنا موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے بایں الفاظ مذکورہ درود شریف پڑھا۔ بلاشبہ یہ کامل درودوں میں سے ہے کہ اس نبی مُکرّم کی زبان سے یہ نکلے ہوئے الفاظ ہیں جن کے لئے ربّ کریم نے قرآنِ حکیم میں ارشاد فرمایا" وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا" (اور اللہ نے موسیٰ سے حقیقتاً کلام فرمایا۔) سبحان اللہ جس سے ذاتِ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ نے کلام فرمایا ہو اس کی عظمت وجلالت کا کیا ٹھکانہ ہوگا۔ دوسرے مقام پہ قرآنِ کریم میں اس کلام کے بارے میں بیان فرما کر اعلان فرمایا "اِنِّی اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ" (اے موسیٰ بے شک میں نے تجھے لوگوں میں سے چن لیا اپنی رسالتوں اور اپنے کلام سے، تو لے لے جو میں نے تجھے عطا فرمایا) یہ حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے صدقے ہی ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُمت محمدیہ پر کرم نوازی فرمائی کہ انہیں شامل ہونے کی دُعا فرمائی اور یہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ہے کہ ان کی امّت میں کاملین وعارفین پیدا ہوئے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے بلندیوں پہ فائز ہوئے جنہوں نے سرکارِ ابد قرار پہ روزانہ ہزار ہا بار درود پڑھا اور بلند مقام حاصل کیا۔

Marfat.com

۲۱: درودِ حضرت غوث الاعظم رح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ
عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ
وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً
لَاغَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَاءَ
صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ؕ

ترجمہ

"اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور تمام مخلوق سے پہلے ہے جن کا ظہور تمام جہانوں والوں کے لئے رحمت ہے شمار میں اپنی مخلوق کے عدد کے موافق جو اس عالم سے گزر چکی اور جو دُنیا میں موجود ہے اور جو اُن میں سے نیک بخت ہیں اور جو بدبخت ہیں

Marfat.com

ایسا درود بھیج جو ختم کردے گنتی کو اور احاطہ کرے حد کا۔
ایسی رحمت بھیج جس کی کوئی حد ہو نہ غایت نہ انتہا ہو اور نہ اختتام ایسا درود بھیج جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت نازل فرما اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

فضیلت

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز نے اپنی حزب کو اس درود پر ختم فرمایا ہے حافظ سخاویؒ نے القول البدیع میں تحریر فرمایا ہے کہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ہے۔
یہ درود بہت بابرکت ہے اس کے پڑھنے والے کی غیب سے مدد ہوتی ہے ہر کام میں آسانی اور ہر مشکل رفع ہوتی ہے بزرگان دین کا معمول رہا ہے۔ اولیائے کرام فرماتے ہیں اس درود کا صبح وشام دس دس مرتبہ پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قرب کا وسیلہ ہے اور پڑھنے والے کو بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں دائم حاضر رہنے کا شرف بخشتا ہے اور جس کو اللہ ربّ العزت کا قرب اور تاجدارِ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضوری حاصل ہو جاتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے اور جو عاشق وصادق بننا چاہے تو کثرت سے اس کا ورد کرے۔

Marfat.com

۲۲: درود الفاتح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ ہ

ترجمہ

"اے اللہ! درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط المستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر انکی قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج اور کثیر تعداد میں۔

فضیلت

دُرود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام

Marfat.com

میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لئے اسے درودِ فاتح کہا جاتا ہے حضرت شیخ شمس الدین ابوالحسن البکریؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا اور اس کی برکت سے اور حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق کی بدولت آپ صدیقیت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے۔ بعض عارفین فرماتے ہیں کہ اس کا ایک مرتبہ کا پڑھنا دس ہزار درود شریف پڑھنے کے برابر ہے حضرت شیخ المشائخ سید محمد البکریؒ فرماتے ہیں کہ اس کا صدق دل سے زندگی میں ایک مرتبہ ہی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے (سبحان اللہ وبحمدہ) حضرت سید احمد دحلانؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف سیدنا غوث الاعظم کا پسندیدہ درود تھا۔ اور ان کے معمول میں تھا۔ اس درودِ مقدس کے ورد کرنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اسے روزانہ سو مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ حضرت سید محمد البکریؒ فرماتے ہیں کہ یہ ایسا عظیم الشان درود شریف ہے کہ اس کو ایک برس تک میں نے پڑھا اور مجھے حج نصیب ہوا۔ اس کے بعد آقائے نامدار غریبوں کے غمگسار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ اطہر پر حاضر ہوا اور میں ریاض الجنۃ (روضہ رسول اور منبر شریف کا درمیانی حصہ) میں بیٹھ گیا تو وہاں مجھے حضرت رسولِ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درودِ پاک کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد کو بھی برکت دے (سبحان اللہ) اللہ ربّ العزت ہم کو بھی اس کا ورد کرنے کی سعادت نصیب فرمائے اور ہمیں بھی زیارتِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نصیب

Marfat.com

ہو، آمین یارب العالمین بحق سید المرسلین۔

۲۳: درودِ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَاءِ وَنَيِّرِ الْاَوْلِيَاءِ
وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَيُوحِ الثَّقَلَيْنِ وَ
ضِيَاءِ الْخَافِقَيْنِ ؕ

ترجمہ

"اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیاء کے چراغ اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہِ درخشاں اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

فضیلت

یہ درود شریف حضرت خواجہ بہاءُ الدّین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور آپ نے اس درودِ پاک کو اپنی کتاب "اورادالبھائیہ" میں تحریر فرمایا ہے

Marfat.com

اس درود کا نقشبندیہ سلسلے والے وِرد کرتے ہیں اس کے بے شمار روحانی اثرات اور آثار مرتب ہوتے ہیں۔ یہ درود دِل کی صفائی کے لئے بے انتہا مجرّب ہے۔ سالکوں کو اس کا وِرد کرنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔ جو شخص تزکیۂ نفس کے لئے وِرد کرنا چاہے تو وہ تین چلّے روزانہ بعد نمازِ عشاء گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے۔ جو شخص روزانہ اس درود کا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو دنیا کے کسی کونے میں بھی جائے عزّت پائے لبفضل اللہ و کرمہٖ بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا نفسِ شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

۲۴: درودِ حضرت سیّد ابی الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ

"یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نورِ ذاتِ باری

Marfat.com

ہیں اور تمام اسماء و آثار و صفات میں سریان (سرائت) کئے ہوئے ہیں اور ان کی آل و اصحاب پہ اور سلام بھیج۔"

فضیلت

یہ دُرودِ پاک حضرت قطب الاقطاب سیّد ابی الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ان کا فرمان ہے کہ اس کا ایک مرتبہ کا پڑھنا ایک لاکھ درود کے ثواب کے برابر ہے۔ یہ سلسلۂ شاذلیہ سے وابستہ حضرات کا معمول ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو باطنی انوار حاصل ہوتے ہیں۔ اس کی کثرت سے نورِ محمدی کی حقیقت ظاہر ہوگی۔ کرب و بے چینی کو دُور کرنے کے لئے یہ اکسیر اعظم ہے۔

۲۵: درودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ

"اے اللہ۔ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو

جُودوکرم کا خزینہ ہیں۔ اور اُن کی آل پہ درود و برکت اور سلام بھیج۔"

فضیلت

یہ درودِ مقدس خاندانِ قادریہ کے معمولات میں سے ہے اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا گویا رحمتِ خداوندی سے مالامال ہونا ہے۔ ایک بزرگ اس درودِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ اس کا روزانہ صرف ایک مرتبہ کا وِرد سات نعمتوں کے حصول کا ذریعہ ہے یعنی ۱: رزق میں برکت ۲: تمام کاموں میں آسانی ۳: نزع کے وقت کلمہ کا نصیب ہونا ۴: جان کنی کی سختی سے محفوظ ہونا ۵: قبر میں کشادگی کا ہونا ۶: صرف ربِّ کریم کا محتاج ہونا ۷: مخلوق خدا کا محبّت سے پیش آنا۔ اس درودِ رحمت کا کثرت سے پڑھنا حضورِ انور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی زیارت کا مُوجب ہے۔ اللہ ربّ العزّت اس کے پڑھنے کی سعادت ہم سب کو نصیب فرمائے۔

۲۶: درودِ چشتیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ

Marfat.com

ترجمہ

"الٰہی صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور اُنکی آل پر جیسا کہ تو پسند فرماتا ہے اُن پر جسطرح کے درُود سے تو راضی ہے۔

فضیلت

یہ درودِ مقدس حبِّ رسول پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے اور جسے حبِّ سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم ملے تو سمجھ لیجئے کہ دُنیا و آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں کا معمول ہے۔

۲۷: درودِ قلبی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

Marfat.com

ترجمہ

"یاالٰہی شفیع المذنبین ہمارے آقا و مولیٰ ہمارے مرشد ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر و باطن میں پاکیزہ کرنے والے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے صحابہ پر اور ان کی اَزواج پر اور ان کے اہلِ بیت پر اور اُن کی امت کے اَولیاء پر اور تمام اہلِ طاعت پر یومِ قیامت تک رحمت نازل فرما۔"

فضیلت

یہ درودِ معظم بارگاہِ ربّ العزّت میں مقبول بندہ بننے کے لئے بہت اکسیر ہے اس کی کثرت سے برکتیں حاصل ہوں گی جو روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر آٹھ دن تک ۱۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اس پر حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی نظرِ عنایت ہوگی۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے کا ظاہر و باطن صاف ہو جاتا ہے مگر صدق دل سے پڑھنا ازبس ضروری ہے اس کے کثرت کے ساتھ ورد سے دل روشن ہو جاتا ہے، دین و دُنیا سنور جاتی ہے، بُری عادات سے خود بخود چھٹکارا نصیب ہوتا ہے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت ہوتی ہے۔

سبحان اللہ، سبحان اللہ! کیسا عظیم الشان درود شریف ہے۔ اللہ ربّ العزّت ہمیں بھی اس درود شریف پر مداومت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Marfat.com

۲۸: درودِ شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ
وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ؕ

ترجمہ

"اے اللہ ابدالآباد تک درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور اُن کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور اُن کی چمک ہیں اور درود بھیج اُن کی آل اور اصحاب پر۔"

فضیلت

اِس درودِ مکرّم کو پڑھنے سے رُوحانی وجسمانی بیماریوں سے شفا ہوتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وَسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس کی کثرت سے وَساوسِ شیطانی ختم ہو جاتے ہیں۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درودِ

Marfat.com

پاک کو چالیس دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا اور مریض پر بھی دم کرنا شفا کا ضامن ہے اور جسکو دل کا مرض ہو اسکو چاہیے ۳۱۵ مرتبہ گیارہ دن تک بعد نمازِ فجر پڑھے اور جس کی آنکھیں کمزور ہوں وہ اس کو روزانہ ۷ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی شہادت والی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں ربّ العزت بینائی میں اضافہ فرما دیتا ہے بفضلہٖ و کرمہٖ۔

۲۹: درودِ نور القیامہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ
اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ
حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ
بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ
خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً
تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ

Marfat.com

لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ترجمہ

"اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے، جو کان ہے تیرے اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دُولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کی اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذّت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کا اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کی اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلّی کے نور سے، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ، اور باقی رہے تیری بقا کے ساتھ، اور نہ انتہا ہو اس کی سوائے تیرے علم کے، ایسا دُرود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے ہمارے آقا کو اور راضی ہو جائے تو اِس کے سبب ہم سے اے ربّ العالمین۔"

فضیلت

عارف باللہ حضرت سیّد احمد الصادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس

Marfat.com

درودِ پاک کو میں نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا۔ یہ درودِ مکرم چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے اس کے پڑھنے سے اللہ ربّ العزت کا قرب نصیب اور اس کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ جو جتنا درود شریف زیادہ پڑھے گا اتنا ہی اللہ کے قریب ہو جائے گا۔ اور اللہ ربّ العزت کی رحمت کا مستحق ہو جائیگا اللہ تعالیٰ نے خود ارشاد فرمایا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ "بے شک اللہ ربّ العزت کی رحمت قریب ہے محسنین و مخلصین سے" تو چاہیئے کہ اس درودِ پاک کو کم از کم روزانہ تین مرتبہ پڑھ لے۔ حضرت سیّد احمد الصّادی فرماتے ہیں کہ اس کا نام صلوٰۃ نورُ القیٰمتہ اس لئے رکھا گیا کہ قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہو گا تو جس نے تین مرتبہ اس کو پڑھ لیا گویا اس نے بیالیس ہزار مرتبہ درود شریف کا وِرد کیا کیسے اعلیٰ پائے کا درود شریف ہے اللہ ربّ العزت ہم سب کو اس کے وِرد کی توفیق نصیب فرمائے۔

۴۰: درودِ روحی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی
رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ
مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ
فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی
النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ
وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی
رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَتْرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

ترجمہ

"اے اللہ درود بھیج حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم پر جب تک
نماز باقی ہے اور درود بھیج حضرت محمدؐ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جب تک
رحمت باقی ہے اور درود بھیج حضرت محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جب تک
برکت باقی ہے اور درود بھیج حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر درمیان
رُوحوں کے اور درود بھیج اوپر صُورتِ محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

Marfat.com

صُورتوں کے اور درُود بھیج اوُپر نام محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان اسماء کے اور درود بھیج اوپر نفسِ محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر قلبِ محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر رَوضۂ حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کے درمیان رَوضوں کے اور درُود بھیج اوپر جسم حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور دُرود بھیج اوپر تربُت حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان خاک کے اور دُرود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی اولاد پر اور ان کے اصحاب پر اُن کی اَزواجِ مطّہرات پر اور ان کی ذُرّیات پر اور ان کے اہلِ بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

فضیلت

درودِ روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالمِ برزخ میں فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مرُدوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ اُن کے تمام گناہ مُعاف کرے تو اسے چاہئے کہ ۱۷ روز ماں باپ کی قبروں پر جاکر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۱۷ مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد اللہ ربّ العزّت کے حضور اُن کی مغفرت کی دُعا کرے انشاءاللہ دُعا قبول

Marfat.com

ہو گی اور ربِ کریم عالمِ برزخ میں ان کی قبر کو مثلِ جنت بنا دے گا۔ اس درود کا یہ بڑا فائدہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے چنانچہ جب کوئی قبرستان میں جائے تو آیاتِ قرآنی پڑھنے کے بعد اس درود کو پڑھنا چاہیئے۔ خواہ ایک مرتبہ ہی ہو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے قبرستان والوں کی ارواح پر رحمت نازل فرمائے گا اور ان کی روحوں کو تسکین حاصل ہو گی بحرمتِ سرکارِ ختمی مرتبت علیہ التحیۃ والتسلیم۔

درود شریف کے بعد کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ؕ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قُلُوْبِنَا كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قُلُوْبَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ

Marfat.com

وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ وَ
الْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاَعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ
وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۝
فَنَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ
وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ
الصِّدِّيْقِيْنَ ۝ وَنَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قُلُوْبِنَا
مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى نَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِىْ
اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَلِكَاتِبِهٖ وَلِنَاشِرِهٖ وَلِقَارِئِهٖ
وَارْحَمْهُمْ وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِىْ
زُمْرَةِ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَ
الصَّالِحِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

Marfat.com

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

ترجمہ

"اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب شہادت کے بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والے، خود زندہ، دوسروں کو زندہ کرنیوالے بدلہ دینے والے، بڑے مہربان بہت احسان کرنے والے، مُردوں کو اٹھانے والے سب کے وارث، اے بزرگی والے اور بخشش والے، لوگوں کے دل تیرے دستِ قدرت میں ہیں اُن کی پیشانیاں تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو اُن کے دلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب تُو چاہتا ہے اُن سے پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ مٹا دے تو ہمارے دل سے ہر وہ چیز جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھر دے ہمارے دل کو اپنے خوف سے، اپنی معرفت سے، اپنے ڈر سے اور اُن نعمتوں کی رغبت سے جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہّ فرما ہم پر رحمت کے ساتھ اور برکت کے ساتھ اور ہمارے دل میں ڈال دے درست بات اور دانائی کی بات۔ پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کا علم اور عاجزی کرنے والوں کی توجّہ، یقین والوں کا خلوص، صابرین کا شکر، صادقوں کی توبہ اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے اے اللہ بوسیلہ تیری ذات کے نور سے جس نے لبریز کر دیا ہے تیرے عرش کے سارے گوشوں کو کہ بو دے تو ہمارے دلوں میں اپنی معرفت یہاں تک کہ ہم پہچان لیں تجھے جس طرح تیرے پہچاننے

Marfat.com

کا حق ہے اور جس طرح سزاوار ہے کہ تو پہچانا جائے اور درود بھیج اے اللہ،
ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب
رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجئے
بہترین سلام۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو ربّ العالمین ہے اے اللہ بخش دے
اپنی رحمت سے اسکے مؤلف اور اسکے قاری کو اور اس کے کاتب کو اور ان سب پر
رحم فرما اور کردے انکو ان لوگوں میں جو حشر کے دن اٹھائے جائیں گے انبیاء اور
صدّیقین کے گروہ میں شہداء اور صالحین کے گروہ میں قیامت کے دن اپنے
فضل سے اے رحمٰن اے رحیم، اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور تمام
مومنوں کو اور تمام مومنات کو، تمام مسلمانوں اور تمام مسلمات کو
جو زندہ ہیں انمیں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے اے سب سے
زیادہ رحم کرنے والے۔"

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

کروڑوں درود بحضور خیر الانام

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ لاکھوں درود — طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا — جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب — نام ہوا مصطفےٰ تم پہ کروڑوں درود
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم — تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
جائیں نہ جب تک غلام خلد ہے سب پہ حرام — ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم! — درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود
ایک طرف اعدائے دیں ایک طرف حاسدیں — بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود
کیوں کہوں بیکس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں — تم ہو۔ میں تم پہ فدا تم پہ کروڑوں درود
ہم نے خطا میں نہ کی، تم نے عطا میں نہ کی — کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود
آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیاء دیجئے — جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لیجئے تم کو جو راضی کرے — ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام

اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام — زینتِ عرشِ معلّٰی الصلوٰۃ والسلام
ربِّ ہَب لی امّتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے — حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام
دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود — ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام
مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود — کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام
بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بُت گر گئے — جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام
سر جھکا کر باادب عشقِ رسول اللہ میں — کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام
غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں — گُل کھلا باغِ احد کا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سُنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

مولانا جمیل احمد قادری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اے تری رحمت کے قرباں السلام

ہ نمائے راہِ ایماں السلام — رازدارِ رازِ عرفاں السلام
رِ شمعِ بزمِ امکاں السلام — شمعِ طورِ نورِ سبحاں السلام
اے مسیحِ دردِ باطن الصلوٰۃ — دین و ایماں کے نگہباں السلام
باعثِ تخلیقِ دو عالم ہیں آپ — بادشاہِ بزمِ امکاں السلام
شافعِ روزِ قیامت الصلوٰۃ — پردہ دارِ جرمِ عصیاں السلام
آدمیت کے لئے وجہِ شرف — باعثِ معراجِ انساں السلام

رکھ لیا پردہ غنی کا حشر میں
اے تری رحمت کے قرباں السلام

الحاج عبد الغنی۔ کراچی

Marfat.com

سلام

بحضور سید المرسلین

صاحبزادہ میاں جمیل احمد

۱۔ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام / شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

۲۔ جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند / اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

۳۔ جس کے آگے تنی گردنیں جھک گئیں / اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

۴۔ جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا / اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

۵۔ جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا / اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

۶۔ دور نزدیک کے سننے والے وہ کان / کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

۷۔ کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی / آنکھ والونکی ہمّت پہ لاکھوں سلام

۸۔ پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں / ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

۹۔ جسکی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں / اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

۱۰۔ وہ زباں جسکو سب کُن کی کنجی کہیں / اسکی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

۱۱۔ ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کر دیا / موجِ بحرِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۱۲۔ نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں — انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

۱۱۔ کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا — اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

۱۔ کھائی قرآں نے خاکِ گذر کی قسم — اُس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

۱۔ عاصیو تھام لو دامنِ مصطفےٰ — اور پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام

۱۔ بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب — تا ابد اہلِ سنّت پہ لاکھوں سلام

۱۔ ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں — شاہ کی ساری امّت پہ لاکھوں سلام

۱۔ کاش محشر میں جب اُنکی آمد ہو اور — بھیجیں سب اُنکی شوکت پہ لاکھوں سلام

۱۹۔ مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

از: امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

یَا شَفِیعَ الوَرٰی سَلَامٌ عَلَیک

یَا شَفِیعَ الوَرٰی سَلَامٌ عَلَیک — یَا نَبِیَّ الہُدٰی سَلَامٌ عَلَیک
خَاتَمِ الاَنبِیَاء سَلَامٌ عَلَیک — سَیِّدِ الاَصفِیَاء سَلَامٌ عَلَیک
اَحمَدُ لَیسَ مِثلُکَ اَحَدُ — مُجتَبٰی مُصطَفٰی سَلَامٌ عَلَیک
وَاجِبٌ حُبُّکَ عَلَی المَخلُوقِ — یَا حَبِیبَ العُلٰی سَلَامٌ عَلَیک
اَعظَمُ الخَلقِ اَشرَفُ الشُّرَفَا — اَفضَلُ الاَزکِیَا سَلَامٌ عَلَیک
کُشِفَت مِنکَ ظُلمَۃُ الظُّلَمَا — اَنتَ بَدرُ الدُّجٰی سَلَامٌ عَلَیک
طَلَعَت مِنکَ کَوکَبُ العِرفَان — اَنتَ شَمسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیک
مَہبَطُ الوَحیِ مَنزَلُ القُرآن — اَنتَ نُورُ الہُدٰی سَلَامٌ عَلَیک
کَیفَ شَقَّ القَمَرِ بِاِشَارَتِہٖ — مُعجِزُ الاِدِّعَا سَلَامٌ عَلَیک
اِنَّکَ مَقصَدِی وَمَلجَائِی — اِنَّکَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیک
اِشفَع یَا حَبِیبِی یَومَ الجَزَاءِ — اَنتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَیک
سَیِّدِی یَا حَبِیبِی مَولَائِی — لَکَ رُوحِی فِدَا سَلَامٌ عَلَیک
لَیلَۃَ اَسرٰی بِہٖ قَالَتِ الاَنبِیَاء — مَرحَبَا مَرحَبَا سَلَامٌ عَلَیک
لَکَ مَالِی فِدَا لَکَ جِسمِی فِدَا — لَکَ عَینِی فِدَا لَکَ اَہلِی فِ
لَکَ اُمِّی فِدَا لَکَ اَبِی فِدَا — کُلُّنَا لَکَ فِدَا سَلَامٌ عَلَیک
ہٰذَا قَولُ غُلَامِکَ عِشقِی — مِنہُ یَا مُصطَفٰی سَلَامٌ عَلَیک

پیش کردہ : حضرت عشقی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

سلام

طٰہٰ یا حبیبی سلامٌ علیک — یا مکی یا طیبی سلامٌ علیک
یا غوث الغریب سلامٌ علیک — احمد یا محمد سلامٌ علیک
طٰہٰ یا ممجد سلامٌ علیک — من زارک یسعد سلامٌ علیک
احمد یا تہامی سلامٌ علیک — یا خیر الانام سلامٌ علیک
من باب السلام سلامٌ علیک — یا عزی وجاہی سلامٌ علیک
سماک الالٰہ سلامٌ علیک — یا خیر الخلائق سلامٌ علیک
افضل کل ناطق سلامٌ علیک — ما سارت مطایا سلامٌ علیک
ما دفعت بلایا سلامٌ علیک — من رب الرحیم سلامٌ علیک

من ربٍ کریم سلامٌ علیک
یا خاتم الانبیاء والمرسلین
سلامٌ علیک

از: علامہ ابن جوزی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com